www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ

SAHARA EXPRESS,PATNA

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:43 13.02.2025 THURSDAY Re.01 Page:08 08: صفحات ۱۴۴۶ھ /۱۴ شعبان المعظم /۲۰۲۵ مطابق /۱۳ فروری /۴۳ جمعرات /۱۵ شمارہ: جلد نمبر

UMRAH 2025
From 17th March For 20 Days 1,40,000
From 05th April For 15 Days 80,500

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

From 05th July For 15 Days (Special) 65,000 Flight From MUMBAI Booking 2 MONTHS before

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 Darbhanga 7763987517, 9470035621 Kishanganj

H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

All Flights From DELHI
Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

HAJJ 2025
40 DAYS
7,00,000
INCLUDING ALL FACILITIES

Departure Date	Departure Date	Departure Date
04 JAN 2025-20 JAN 2025	11 JAN 2025-27 JAN 2025	25 JAN 2025-10 FEB 2025
SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 20 JAN DEL-JED 02:15-09:45	SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 27 JAN DEL-JED 02:15-09:45	SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05-23:05 SV756 G 10 JAN DEL-JED 02:15-09:45
₹95000/-	₹95000/-	₹95000/-
17 DAYS PACKGE COST	17 DAYS PACKGE COST	17 DAYS PACKGE COST

23x2Kg. Baggage
MAKKAH HOTEL ★★★ AL FAJAR BAIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL ★ KARAM AL MADINA 100 MTR

No BRANCH
2025 حج بکنگ شروع

Umrah with alhamiz.in
الحميز Al-Hamiz
Hajj and Umrah Tour & Travels
E-mail: alhamiz.tour@gmail.com
Office : Shop No. 98, 1st Floor, Patna Market, Patna-800 004
Mr. Faiyazuddin : +91 9931600655, 8340244078 ,7368822455
SIWAN & CHAPRA : MD. ASIF AHMAD, DARBAR, Mob.: 09631324684

نتیش نے شب برات کی مبارکباد دی

پٹنہ، 12 فروری (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے شب برات کے موقع پر ریاست اور ملک کے عوام بالخصوص مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ شب برات کا تہوار مقدس ہے۔ اس موقع پر لوگ پوری رات جاگ کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اپنے آباء و اجداد کو یاد کرتے ہیں۔ شبِ برات کی رات مانگی گئی دعائیں اللہ قبول کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،"اس مبارک رات پر ہم سب اللہ سے دعا کریں کہ ہمارے درمیان محبت اور ہم آہنگی بڑھے، اور ہم سب کی مشترکہ کوششوں سے بہار مسلسل ترقی کی بلندیوں کی طرف گامزن رہے۔"

Apna घर
AL-AQSA TOWER
@ 29 LAKHS FOR 2 BHK
BOOK NOW

Nohsa, Phulwari Sharif, Patna-801505
Contact : 8409563888 9708778888

ZAM ZAM زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

17 JAN 2025	15 FEB 2025	03 MAR 2025 (Ramdan Full Month)	07 APR 2025
97,000/-	97,000/-	1,79,000/-	97,000/-
DELHI TO DELHI	DELHI TO DELHI	PATNA TO PATNA	DELHI TO DELHI

Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025 DELHI TO DELHI (1,57,000/-) PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Package Includes: Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Rajja Ansari 8877690469	Md. Sakil 8210721950	Md. Rizwan 8292847945

اعلان تعطیل

شب برات کے موقع پر روزنامہ سہارا ایکسپریس کا دفتر اور پریس بند رہے گا اس لئے اخبار کا اگلا شمارہ 15.02.25 کو منظرعام پر آئے گا۔

منیجر

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
ہندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA

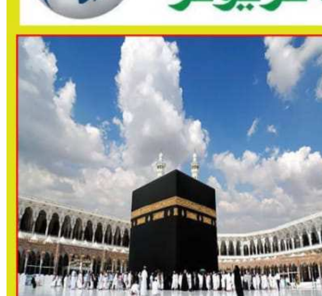

RAMAZAN UMRAH BUDGET PACKAGE
FLIGHT BY SAUDI AIRLINES FROM DELHI
السعودية Saudia

INCLUSIONS:
- AIR TICKET
- UMRAH VISA WITH INSURANCE
- 3 TIMES BUFFET SYSTEM FOOD
- MAKKAH HOTEL (ASRAR AL GARIBA AJYAD)1400 MTR BUS SERVICE-SIMILAR
- MADINA HOTEL (DAR AL HUSSAIN) MASJID BILAL AREA (700 MTR) OR SIMILAR
- ALL TRANSPORT ROUND TRIP
- ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
- GUIDANCE BY EXPERIENCED
- UMRAH KIT

DATE	FLIGHT TIME	PRICE	DAYS
02 MAR TO 21 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/02:15 09:45	101000	20
03 MAR TO 22 MAR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:55 18:25	101000	20
05 MAR TO 03 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED RUH/04:00 05:50 RUH DEL/10:00 17:00	112000	30
07 MAR TO 04 APR 2025	DEL JED/20:05 23:50 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
09 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/10:35 18:25	112000	29
17 MAR TO 06 APR 2025	DEL JED/11:25 15:10 JED DEL/01:55 09:45	103000	21

DELHI HEAD OFFICE:- YASIR -7400011153 FARHA -7400011152 QUARI ABDUL MATEEN -7303330662 303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002 PH NO. 011-46062444

SAMBHAL BRANCH:- SHAFIQ - 9756493401 9410087199 HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.

DARBHANGA BRANCH:- ZIYA -9990440072 SAJID -9990441944 SAFAT AHMAD-9546096374 MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004

MUMBRA BRANCH:- SOHAIL – 9987744448 9990334430 OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607

MUMBAI BRANCH:- SHAKEEL -9820805765 ANJUM -9990660038 ABID -9990660042 OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102

एक सपना एक प्रयास ।। विद्या त्वम् अमृतम् ।। सफलता की ओर
माँ सरस्वती कोचिंग सेंटर
पता- अब्बुपुर, नालंदा
Class :- 1 to 5th, 6th, 7th, 8th, 9th, 10th (BSEB & CBSE) कि सम्पूर्ण तैयारी करायी जाती है।
नया बैच 5 जनवरी 2025 से शुभारंभ
प्रत्येक वर्ष Regular Course और क्रैश कोर्स की पूर्ण व्यवस्था।
Online Test & Offline Set Series की सम्पूर्ण व्यवस्था।
कमजोर छात्रों के लिए EXTRA क्लास की व्यवस्था।
हमारे यहाँ सभी विषयों की तैयारी अनुभवी शिक्षकों द्वारा कराई जाती है।
हमारा लक्ष्य केवल आपकी सफलता है।
DIRECTOR : NITISH KR. B.A, D.EL.ED, CTET MOB : 7209158280

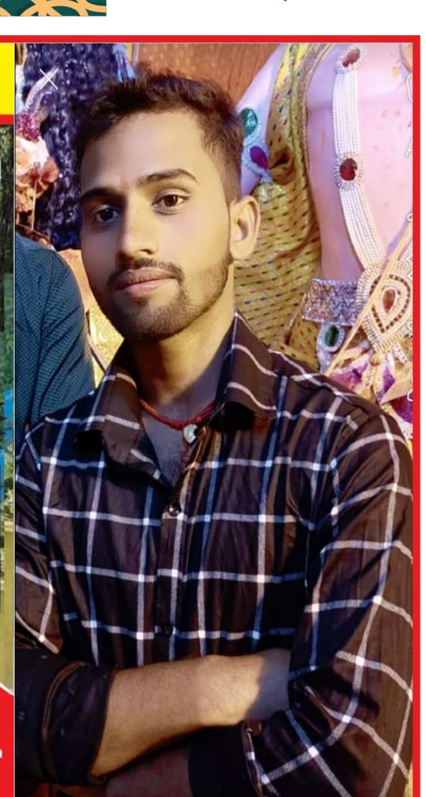

جامعہ عبداللہ بن مسعود کے چار طلبہ نے دو سال میں کیا حفظ قرآن مکمل

مدھوبنی 13 فروری (ابوالفضل ندوی) کل بروز منگل ۱۱ فروری بعد نماز ظہر جامعہ عبداللہ بن مسعود سترو پٹی میں تقریب دعائیہ مجلس بموقع تکمیل حفظ قرآن کریم کا پروگرام منعقد کیا گیا کل کا یہ پروگرام ان چار خوش نصیب طلبہ کے اعجاز واکرام میں منعقد کیا گیا تھا جنہوں نے دو سال کے اندر حفظ قرآن کریم مکمل کیے ہیں اللہ سے دعا ہے کہ ان طلبہ کرام کو دین کا داعی اور شیدائی بنائیں۔علاقہ کے نامور علماء کرام وقضاۃ وائمہ حضرات اور باشنگان سترو پٹی شریک کار رہے خاص طور سے علاقہ کے نامور اور ممتاز عالم دین نمونہ اسلاف جناب حضرت مولانا مفتی محمد انوار احمد قاسمی ناظم۔مدرسہ عارفیہ سنگرام، جناب حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم صاحب قاسمی دارالعلوم مدھے پور، نوجوان عالم دین جناب مفتی ابوالفضل صاحب ندوی، بے باک خطیب جناب حضرت مولانا مفتی وقاضی عبدالباسط صاحب قاضی دارالقضا مدرسہ تعلیم القرآن بھیم پور، نقابت کے بے تاج بادشاہ جناب حافظ ابوعمر برکاتی صاحب اور جامعہ عبداللہ بن مسعود کے استاذ محترم قاری عاشق الٰہی، وحافظ نثار صاحب اور جملہ اراکین جامعہ عبداللہ بن مسعود اور باشندگان سترو پٹی نے اپنی حاضری دیکر پروگرام میں چار چاند لگا دیا اخیر میں ان علماء کرام کی موجودگی میں جامعہ ہذا کے استاد جناب قاری عاشق نے ہونے والے حفاظ کرام کو آخری سورت پڑھا کر مفتی عبدالقیوم صاحب قاسمی کی دعا پر مجلس کا اختتام کیا گیا۔اخیر میں جامعہ ہذا کے روح رواں اور مہتمم جناب مفتی محمد عزرائیل قاسمی نے آئے ہوئے تمام مہمانان عظام کا شکریہ ادا کیا۔

اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس نے دو برانڈز کے انضمام کا اعلان کیا

بیگوسرائے (پریس ریلیز) اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس نے انڈیا انرجی ویک، 2025 کو اپنی مشترکہ برانڈ ہستی کا اعلان کرنے کے لیے پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا۔ ملاوٹ شدہ برانڈ کے نئے روپ کی نقاب کشائی ڈاکٹر انیل کمار (پی این جی آر بی) نے ایک تقریب کے دوران کی۔اس موقع کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او ابھیلاش گپتا موجود تھے۔رمن اوسا کا گیس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ موجود تھے۔سٹی گیس ڈسٹری اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس اب ایک ہی برانڈ تھنک گیس کے ہوئے اپنی مارکیٹ تک رسائی کو وسعت دیں گے۔اب انضمام کروڑ سے زیادہ آبادی کی خدمت کرے گا۔نئے برانڈ کی نقاب

جین، چیئرمین، پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ پر تھنک گیس کے چیئرمین مسٹر اپیتا وسینگپتا اور تھنک گیس کمار، ممبر پی این جی آر بی اور تاکیشی شنوہاراسان، ایم ڈی، بیوشن (سی جی ڈی) سیکٹر میں دو سرکردہ برانڈز اے جی تحت کام کریں گے اور آپریشنل افادیت کو بروئے کار لاتے کے بعد، یہ برانڈ 10 ریاستوں کے 50 اضلاع پر محیط 18 کشائی کرتے ہوئے، ڈاکٹر انیل کمار جین، چیئرمین، پی این جی آر بی نے کہا،" میں اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس کو ان کے انضمام اور تھنک گیس کی نئی برانڈ شناخت پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ نئے برانڈ کے آغاز پر بات کرتے ہوئے، تھنک گیس کے چیئرمین، مسٹر اپیتا وسینگپتا نے کہا، جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس کے اس اسٹریٹجک برانڈ کا انضمام ہمیں اپنے مشترکہ برانڈ کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور توانائی کی ایک سرکردہ کمپنی کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط کرنے کے قابل بنائے گا۔ابھیلاش گپتا، مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او، تھنک گیس نے کہا"گزشتہ پانچ سالوں میں، اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس نے اپنے متعلقہ بازاروں میں ایک مضبوط ساکھ اور ایک مضبوط برانڈ کی موجودگی قائم کی ہے۔

پرشورام سیوا سہایتا فاؤنڈیشن کا اجلاس اختتام پذیر ہوا

پٹنہ شورام سیوا سہایتا فاؤنڈیشن کی طرف سے پھلواری میں منعقدہ میٹنگ آج اختتام پذیر ہوئی۔اس میٹنگ کا بنیادی مقصد سماج اور تنظیم کو مضبوط کرنا اور بہار کے برہمنوں کی حالت اور سمت پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔میٹنگ میں موجود تنظیموں کے ریاستی صدر پنڈت منیش مشرا اور ریاستی جنرل سکریٹری پنڈت آشوتوش نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی مباحث اور سماج کو منظم کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔اس پروگرام کی صدارت پنڈت کرشن پانڈے نے کی اور تنظیم کے سکریٹری ناگیندر پانڈے نے اس میٹنگ میں موجود کئی مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اجلاس کے اہم نکات: برہمن برادری کو متحد کرنے اور ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے۔بہار میں برہمنوں کی حالت اور سمت کے بارے میں بات کرنا۔معاشرے کو منظم کرنے کے لیے سیاسی بحث ومباحثہ۔برہمن سماج کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات پر تبادلہ خیال۔اس میٹنگ کے اختتام پر پرشورام سیوا سہایتا فاؤنڈیشن کے بینر تلے بہار میں عزت نفس کی لڑائی میں شامل ہونے والے برہمن بھائیوں کو تہہ دل سے مبارکباد دی گئی اور ریاستی صدر منیش مشرا نے کہا کہ یہ میٹنگ برہمن سماج کے لیے ایک اہم قدم ہے اور اس سے سماج کو متحد کرنے میں مدد ملے گی۔تنظیم کے ریاستی صدر پنڈت منیش مشرا نے کہا کہ پروگرام کا اختتام سینکڑوں برہمن بھائیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ہوا جنہوں نے آج کی میٹنگ میں شرکت کی، جن کی فہرست یہ ہے... راجیش پانڈے، مرلی منوہر مشرا، چندن مشرا، رگھوناتھ مشرا، مراری مشرا، چندن مشرا، رام جی مشرا، رام جی مشرا، رام جی مشرا، اے۔رامیشور مشرا، سریش پانڈے، رام چندر مشرا، پریم ناتھ دوبے، پون کمار دوبے، جمنا مشرا، انیل کمار مشرا، نند کشور دوبے، چندیشور پانڈے، لکشمن کشور پانڈے، راجیش کمار مشرا، امن کمار، گڈو دوبے، چتر بھوجن پنڈیو، سودھو، منڈیو، ڈیوڈو، منڈی پروگرام میں آشوتوش پانڈے، ناگمنی پانڈے، برجیش ترویدی، راس بہاری پانڈے اور سینکڑوں برہمن بھائیوں نے شرکت کی۔ 09973044745

جامعہ للبنات پرسولیا میں سالانہ امتحان اختتام پذیر

مدھوبنی سے امام الدین ضلع کے کلواہی بلاک پرسولیا مدھوبنی میں واقع لڑکیوں کا معروف ادارہ جامعہ اسلامیہ للبنات شالی محلہ پرسولیا میں سالانہ امتحان اختتام پذیر ہوا امتحان میں جامعہ کے تمام طالبات نے شرکت کی، قران کریم ناظرہ، نورانی قاعدہ، اردو، اسلامی معلومات، تعلیم الاسلام، کلمے، ادعیہ کا امتحان بحیثیت ممتحن آئے ہوئے حضرت مولانا محمد گلزار صاحب مظاہری استاد مدرسہ چشمہ فیض ململ نے خوش اسلوبی کے ساتھ امتحان لیے جامعہ کے بانی و ناظم قاری محمد انور نسیمی نے تمام طالبات کے نقل و املا کا امتحان لیا ممتحن نے جامعہ کی عمدہ تعلیم و تربیت اور طالبات کی اچھی تیاری پر اطمینان ومسرت کا اظہار کیا۔اور اساتذہ جامعہ کی کارکردگی کو خوب سراہا اور کہا کہ یہ ادارہ اپنے علاقے میں مخلصانہ طور پر لڑکیوں کی دینی تعلیم و تربیت پر بحسن خوبی انجام دے رہا ہے۔اس موقع پر جامعہ کے ناظم قاری محمد انور نسیمی نے ممتحن کا شکریہ ادا کیا۔اور طالبات جامعہ سے کہا کہ تعلیم و تربیت کا مقصد دینی شعور اور اسلامی فکر پیدا کرنا ہے اور اسلامی تہذیب وتمدن کو فروغ دینا ہے

انجمن ترقی اُردو کٹیہار کے جنرل سکریٹری کی بیگوسرائے کے جنرل سکریٹری سے خصوصی ملاقات

کٹیہار۔(احمد حسین قاسمی) گزشتہ روز انجمن ترقی اُردو کٹیہار کے جنرل سکریٹری ومدرسہ ٹیچرس اینڈ ویلفیئر ایسوسی ایشن کٹیہار کے صدر جناب اعجاز احمد قاسمی نے اپنی پوری ٹیم کے ساتھ سیمانچل بی ایڈ کالج کٹیہار کا دورہ کر حافظ روح اللہ جنرل سکریٹری انجمن ترقی اُردو بیگوسرائے سے خصوصی ملاقات کی۔اس موقع پر کئی اہم معاملات اور مدوں پر تفصیلی باتیں ہوئیں، انہوں نے بتایا کہ گذشتہ روز سیمانچل بی ایڈ کالج کٹیہار میں اپنی پوری ٹیم کے ساتھ جانا ہوا وہاں حافظ روح اللہ جنرل سکریٹری انجمن ترقی اُردو بیگوسرائے کسی مخصوص کام سے آئے ہوئے تھے۔انجمن ترقی اُردو بہار کے ہدایات کی روشنی میں ضلعی سطح پر انجمن کو منظم ومستحکم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اردو کے فروغ کیلئے زمینی سطح پر کام کیسے ہو اس پر بھی لائحہ عمل تیار کیا گیا۔دوران گفتگو اردو کی موجودہ صورتحال، اردو کی زبوں حالی اور اس کے تدارک پر مزید گفتگو کی گئی اس کے بعد فروغِ اردو کے لیے کٹیہار میں ایک حکمت عملی مرتب کرنے پر غور وخوض کیا گیا۔اس دوران عبدالقیوم انصاری جنرل سکریٹری انجمن ترقی اردو بہار کے ذریعے فروغِ اردو کے لیے انجمن کے ذریعے کیے جارہے ہیں اقدامات پر بھی چرچہ کی گئی اور ان کی محنتوں کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔واضح ہو کہ جناب اعجاز احمد صاحب ضلعی سطح فروغ اردو اور ترقی اردو کے لئے کافی خدمات انجام دے رہے ہیں اور جسکے علاقہ میں مثبت نتائج بھی نظر آرہے ہیں۔

روی داس جینتی منائی گئی

دربھنگہ۔بھکتی دور کے نرگن دھارے کے ممتاز سنت اور سماجی مصلح رویداس کے یوم پیدائش کے موقع پر بدھ کو للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کے پوسٹ گریجویٹ ہندی شعبہ کی طرف سے شعبہ کے سربراہ پروفیسر امیش کمار کی صدارت میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سیمینار رویداس کی شخصیت اور اعمال کے عنوان پر منعقد کیا گیا تھا۔افتتاح سنت روی داس کی تصویر پر پھول چڑھا کر کیا گیا۔اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر کمار نے کہا کہ سنت روی داس سماجی طور پر ہم آہنگی کے شاعر تھے، جنہوں نے اس وقت کے مشکل حالات میں عقیدت کو ایک نئی شکل دی، جس میں مساوات پسندانہ انداز دیکھا جا سکتا ہے۔خدا کے تئیں عقیدت کی تصویر ان کے کاموں میں نظر آتی ہے۔اس موقع پر موجود انگلش ڈپارٹمنٹ کی چیئر پرسن اور ہیومینیٹیز ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ منجو رائے نے کہا کہ رویداس کی آیات آج بھی متعلقہ ہیں۔ہمیں اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔وہ نہ صرف شاعر تھے بلکہ ایک سماجی مصلح بھی تھے۔اس نے دوسرے تمام مذاہب سے ہٹ کر ایک انسانیت پسند مذہب قائم کیا۔ان کی 40 آیات گرو گرنتھ صاحب میں مرتب کی گئی ہیں، ڈپارٹمنٹ کے سینئر استاد ڈاکٹر سریندر پرساد سمن نے کہا کہ کبیر اور رائداس ایسے لوگ ہیں جنہوں نے ذات پات اور طبقاتی معاشرے کا تصور نہیں کیا۔امر پورہ اور بیگم پورہ جس کے بارے میں کبیر اور رائداس بات کرتے ہیں، وہ آج کا جمہوری اور مساوی معاشرہ ہے۔ریسرچ اسکالر درگا نند ٹھاکر نے کہا کہ رائداس ایک ایسے شخص تھے جنہوں نے ذات پات کے خاتمے کے لیے کئی شعروں میں خود کو چمار کہا۔ریسرچ اسکالر روہت کمار پٹیل نے کہا کہ رائداس کی زبان اور عقیدت دونوں ہی سادہ ہیں جو کہ سماج سے جڑی ہوئی ریسرچ اسکالر کنچن راجک نے اپنی تحریروں کے ذریعے سماج سے دور کرنے کی کوشش کی

جاوید حیدر روہتاس اقلیتی سیل کے ضلعی صدر بن گئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

شکیل احمد ہاشمی، ہندوستانی عوام مورچہ سیکولر اقلیتی سیل کے ریاستی صدر جاوید حیدر کو روہتاس ضلع کے اقلیتی سیل کا ضلعی صدر نامزد کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں پارٹی کے قومی صدر اور بہار حکومت کے وزیر ڈاکٹر سنتوش کمار سمن اور پارٹی کے ریاستی صدر اور سابق وزیر ڈاکٹر انیل کمار کو خط بھیج کر ضلعی سطح پر اقلیتوں کے درمیان پارٹی کو مضبوط کرنے کی امید ظاہر کی ہے۔اس موقع پر ایم ایل اے پرفلہ مانجھی، ریاستی انچارج اقبال احمد صدیقی عرف راجن صدیقی، راجیش رنجن، اقلیتی سیل کے قومی صدر محمد کمال الدین اوبناش کمار، اقلیتی سیل کے پرنسپل سکریٹری فیروز احمد رضوان، احمد منور عالم، فیض حیدر، امام گوہر تنویر عالم وغیرہ بھی موجود تھے۔

جمعہ ورمضان کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے عید بعد عالم وفاضل کا امتحان لیا جائے،۔سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی، دربھنگہ،(ثاقب سیف قاسمی،) مولانا محمد مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی پٹنہ بہار اپنے نام سے تو اقلیتی اور مسلم یونیورسٹی معلوم ہوتی ہے تاہم روزمرہ اسکے متعصب افسران کے ذریعہ اقلیت ومسلم مخالف افعال وکردار سے اقلیتی طبقہ ہمیشہ دکھی اور شکوہ کناں رہتا ہے ،ابھی حال ہی میں یونیورسیٹی رجسٹرار مسٹر کامیش کے ذریعہ اردو دشمنی کا معاملہ اخبارات اور میڈیا وسوشل میڈیا پر موضوع بحث رہا ہے ابھی لوگ ٹھنڈی سانس بھی نہیں لے پاے تھے کہ امتحان عالم وفاضل 2025 کے پروگرام کو دیکھکر بے ساختہ زبان پر یہ مصرعہ جاری ہوگیا کہ۔،، چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔مولانا محمد مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی سے جاری عالم وفاضل امتحان پروگرام میں پہلی نشست 10 بجے صبح سے 1 بجے دن تک اور دوسری نشست 2 بجے سے شام 5 بجے تک مقرر کیا گیا ہے، 28، فروری 2025ء بروز جمعہ 10 بجے سے ایک بجے تک پہلی نشست کا امتحان ہے جبکہ یکم مارچ 2025 بروز سنیچر دونوں نشستوں میں امتحان ہوں گے، اس پروگرام میں جمعہ ورمضان المبارک دونوں ہی کے تقدس واحترام کو پوری طرح پامال کر دیا گیا ہے، پروگرام بنا کر شایع کرنے والا وی سی، رجسٹرار، اور اکزمینیشن کنٹرولر کے مشورے بغیر اور ان کو پروگرام کا مسودہ دکھاے بغیر اپنی خودسری واسلام ومسلمان دشمنی کا کھلا مظاہرہ کیا ہے جو قابل مذمت ہے، اس اعلان سے طلبہ طالبات، گارجین، عام مسلمان اور ملی ومدرسہ تنظیموں میں یونیورسیٹی انتظامیہ کے تیئیں شدید غم وغصہ ہے، لھذا عزت مآب وایس چانسلر بطور خاص مداخلت کرکے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں، اور عالم وفاضل امتحان کے پروگرام میں ترمیم وتنسیخ کرکے اور نیا امتحان پروگرام عید بعد مقرر کرکے سہولت بخشیں،۔، ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس ارگنایزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری وسیکریٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع، دربھنگہ صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ عالم وفاضل امتحان میں حفاظ وعلماء شریک امتحان ہوتے ہیں، ایک بجے نماز جمعہ ہوتی ہے تو اس پروگرام کی وجہ سے سبھی کی نماز جمعہ جو ایک اہم فریضہ اور ہفتہ کی عید ہے یقینا چھوٹ جاے گی، ساتھ ہی بیشتر حفاظ عالم وفاضل امیدوار تراویح پڑھانے کیلیے دو چار روز قبل ہی اپنی مقررہ جگھوں کا سفر کرتے ہیں، چاندرات کے دن جب امتحان ختم ہوگا تو وہ کیسے تراویح پڑھا سکیں گے۔لہذا وی سی، رجسٹرار، اکزمینیشن کنٹرولر حضرات اس معاملہ کو سنجیدگی سے لیں اور غور وفکر کرکے موجودہ اعلانیہ کو ملتوی کرکے عید کے بعد دوسرا ترمیم شدہ اعلان نکال کر مسرور کریں اور سبھی سے دعایں لیکر اپنے اقتدار کی عمریں دراز کریں،، امیدی ہیں بہت وابستہ تیری زندگانی سے۔۔دعایں سب کی لے لے کر عمر اپنی بڑھاتا جا۔،نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے۔،ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی۔۔

دو بچوں کی ہوئی دستار بندی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ فروٹ مرچنٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری بھٹو خان ے آبائی گاؤں چاروئی، تھانہ نور سرائے، ضلع نالندہ کے دو بچے حافظ قرآن بن گئے ہیں۔جن کی پگڑی باندھنے کا کام بڑی شان وشوکت سے کیا جاتا تھا۔جس میں چار پانچ اولیاء، علماء اور مساجد کے لوگوں نے بچوں کو حافظ قرآن بنایا۔پگڑی والے بچے کا نام حافظ محمد کامران ولد محمد کمر الدین خان ہے جبکہ دوسرا بچہ محمد افضل ولد محمد جاوید خان ہے۔

رات 12 بجے دروازہ کھولنے پر خاتون کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا

(بہار شریف محمد آفتاب) سرائے تھانہ علاقے کے تحت میارگاؤں میں منگل کی رات ایک خاتون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔اس واقعہ سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی ہے، متوفی کی شناخت 35 سالہ انیتا دیوی کے نام سے ہوئی ہے، جو بھوشن یادو کی بیوی ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی صدر کے ڈی ایس پی 2 سنجے کمار جیسوال، سرکل انسپکٹر راما شنکر سنگھ اور نور سرائے کے ایس ایچ او جنیش کمار ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور ڈی ایس پی نے بتایا کہ منگل کی رات انیتا دیوی اپنے بچے کے ساتھ گھر میں سو رہی تھی۔رات 12 بجے کے قریب دو نقاب پوش بدمعاشوں نے دروازہ کھول کر اندر داخل ہو کر خاتون کو گولی ماردی جس سے خاتون کا گھر گاؤں سے باہر ہے، واقعے کے بعد فرانزک کی ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی۔متوفی کا بیٹا بھوشن یادو دہلی میں رہتا ہے اور مزدوری کرتا ہے، گاؤں میں یہ چرچا ہے کہ یہ قتل ناجائز تعلقات کی وجہ سے ہوا ہے، حالانکہ پولیس ابھی تک اس قتل کی اصل وجہ نہیں بتا رہی ہے۔پولیس نے نعش کا پوسٹ مارٹم کر کے لواحقین کے حوالے کر دی ہے اور معاملے کی تفصیلی تفتیش کی جا رہی ہے۔

نوجوان نے بیوی کو گولی مار کر قتل کر دیا، پولیس نے اسے گرفتار کرلیا

(بہار شریف محمد آفتاب) پربل پور تھانہ علاقہ کے تحت تربیگھہ ملکپر گاؤں میں بدھ کو قتل کے بعد لوگوں کا ہجوم گھر کے قریب جمع ہوگیا۔پرولپور سے اپنے نامہ نگار پربل پور کے زیر اہتمام تربیپر میں، ایک نوجوان نے اپنی بیوی کو گولی ماردی اور اس کی بیوی کو ہلاک کیا گیا۔پربل پور کے علاقے میں، راجکیشور پرساد سے شادی شدہ تھی۔ملزم راجکیشور نے موقع سے ہی کہا میں نے اپنے سسر سے یہ کہہ کر پیسے لیے تھے کہ مجھے زمین خریدنے کے لیے رقم کی ضرورت ہے اور جب تم نے اپنی چھوٹی بیٹی کی شادی کرنی ہے تو میں واپس کردوں گا لیکن جب بھی پیسے واپس کرنے کا کہا جاتا تو وہ ٹال مٹول کرتا۔شوہر اور بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا جس کے بعد خاتون کے پیٹ میں گولی لگنے سے موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی پولیس نے مقتول کے والد راجنندن پرساد کی شکایت پر ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

اس بار تیجسوی یادو بنیں گے بہار کے وزیر اعلیٰ۔ ریشما آرا

دربھنگہ/گھنشیام پور (اعجاز احمد اصلاحی/فخر عالم فاروقی) -آر جے ڈی کی ضلع نائب صدر وعلی نگر اسمبلی حلقہ کی گنون پنچایت کی مُکھیا ریشما آرا ان دنوں تیجسوی یادو کے ریزولیوشن لیٹر کو لے کر خبروں میں ہیں، مُکھیاَ ریشما آرا علی نگر اسمبلی حلقہ کے مختلف گاؤں کا دورہ کر کے تمام طبقوں اور برادریوں کے لوگوں سے ملاقات کر رہی ہیں۔ اور خاص طور پر خواتین سے ملاقات کے بعد، تیجسوی یادو کی ماں بہن مان یوجنا کے بارے میں بتا رہی ہیں، منگل کو ریشما آرا نے اسمبلی کے پوہدی بیلا گاؤں جا کر لوگوں سے ملاقات کی، اور تیجسوی یادو کے وعدوں کی گنتی کراتی ہوئی ہونے والے اسمبلی انتخابات میں تیجسوی کو بہار کی وزیر اعلیٰ بنانے کی اپیل کی۔ریشما آرا نے بتایا کہ میں اپنے لیڈر تیجسوی یادو کے وعدوں کو عوام تک پہنچا رہی ہوں-آنے والے اسمبلی انتخابات کے بعد تیجسوی یادو نے مائی بہین مان یوجنا لانے کی بات کی ہے، جس کے تحت تمام خواتین کو ہر ماہ 2500 روپے دیئے جائیں گے۔اس کے علاوہ روزگار، مہنگائی، صنعت، صحت تعلیم جیسے ہر شعبے میں کام کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ میں الیکشن لڑنے کے مقصد سے کام نہیں کر رہی، میرا مقصد صرف تیجسوی یادو کو 2025 میں وزیر اعلیٰ بنانا ہے اور اگر پارٹی مجھے علی نگر سے الیکشن لڑنے کی خواہش رکھتی ہے تو میں اس کے لیے بھی تیار ہوں۔ اس موقع پر سابق مُکھیاَ مجید حسن امام سدّ دن، ارشد جمال، محمد ستارے، مدثر، رام چوپال، دلیپ کمار، محمد نور اللہ، سنجے پاسوان، دلیپ منڈل اور دیگر موجود تھے۔

مندر کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقع پر ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔اشونی سنہا نے ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔رادھے-کرشن دربار کا یوم تاسیس

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ شہر کے گائے گھاٹ، کرنال گنج میں متوکل سنکٹ موچن ہنومان اور درگا مندر کے احاطے میں منایا گیا۔تقریب کے مہمان خصوصی کمہار اسمبلی حلقہ کے نوجوان سماجی کارکن اشونی کمار سنہا عرف پنکج سنہا نے بنیاد کی تقریب کے لیے نکالے گئے جلوس کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ عظیم الشان جلوس گائےگھاٹ سے بینڈ میوزک کے ساتھ شروع ہوا اور بھدر گھاٹ، ایس ڈی او آفس، بیلوار گنج، ویسٹ گیٹ، صادق پور، مینا بازار، مہاراج گنج، چلیتل، ڈانکا املی، میر شکار ٹولی، نانموہیا، تریپولیا موڑ سے ہوتا ہوا اشوکا راج پتھ سے ہوتا ہوا گائےگھاٹ مندر پہنچا۔اس سے قبل مہمانوں کو شال پہنا کر ان کا تواضع کیا گیا۔اس موقع پر پون کمار ڈبو، وارڈ کونسلر کرن مہتا، کونسلر کے نمائندے راجو گپتا، سابق کونسلر ونود گپتا، وجے پرساد، راجیش کمار پانڈے، متھلیش شرما، گوپال کمار، سورو کمار، امت کمار شرما، مکیش ٹھاکر اور مندر کی انتظامی کمیٹی کے کئی ممبران اور کارکنان موجود تھے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexprespatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:43 13.02.2025 THURSDAY Re.01 Page:08 صفحات:08 جلد نمبر:15 شمارہ:۴۳/جمعرات/۱۳/فروری/۲۰۲۵/مطابق/۱۴/شعبان المعظم/۱۴۴۶ھ/

جمعیۃ علماء ہند یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے فیصلے کے خلاف عدالت پہنچی، یکساں سول کوڈ آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق کے خلاف اور ملک کی یکجہتی وسالمیت کے لئے نقصاندہ: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے خلاف، صدر جمعیۃ علماء مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند اتراکھنڈ نے نینی تال ہائی کورٹ میں آج ایک پٹیشن داخل کی اور چیف جسٹس کے سامنے مینشن بھی کیا اور اس پر اسی ہفتے عدالت میں سماعت متوقع ہے جمعیۃ علما ہند کی جاری ریلیز کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے اس اہم مقدمے کی پیروی سپریم کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل کریں گے۔ مولانا مدنی نے اس پٹیشن پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے آئین اور جمہوریت اور قانون کی بالادستی کو قائم رکھنے کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے عدالت کا رخ اس امید کے ساتھ کیا ہے کہ ہمیں انصاف ملے گا۔ کیوں کہ ہمارے لئے آخری سہارا عدالتیں ہی رہ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسا کوئی قانون منظور نہیں جو شریعت کے خلاف ہو، مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کرسکتا ہے لیکن اپنی شریعت اور مذہب سے ہرگز ہرگز کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتا ہے۔ یہ مسلمانوں کے وجود کا نہیں بلکہ ان کے حقوق کا سوال ہے۔ موجودہ حکومت یکساں سول کوڈ ایکٹ لاکر مسلمانوں سے وہ حقوق چھین لینا چاہتی ہے جو اسے ملک کے آئین نے دیئے ہیں۔ کیوں کہ ہمارے عقیدے کے مطابق جو ہمارے عائلی قوانین ہیں وہ انسان کے بنائے ہوئے قوانین نہیں ہیں وہ قرآن مجید اور احادیث سے ماخوذ ہیں انہوں نے سوال اٹھا کہ جو لوگ کسی مذہبی پرسنل لا پر عمل نہیں کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ملک میں پہلے ہی سے ایک اختیاری سول کوڈ موجود ہے تو پھر یونیفارم سول کوڈ کی ضرورت کیوں ہے؟ اور پھر یہ کہ یکساں سول کوڈ کا نفاذ آئین میں شہریوں کو دیئے گئے بنیادی حقوق سے متصادم ہے، سوال مسلمانوں کے پرسنل لاء کا نہیں بلکہ ملک کے سیکولر آئین کو اپنی حالت میں باقی رکھنے کا ہے، کیونکہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور دستور میں سیکولرازم کے معنی یہ ہیں کہ ملک کی حکومت کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے اور ملک کے عوام اپنے مذہبی معاملات میں آزاد ہیں، اس لئے یکساں سول کوڈ مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول ہے، اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لئے بھی نقصاندہ ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے لئے، دفعہ 44 کو ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کی بات تو آئین میں کہی گئی ہے جبکہ دفعہ 44 رہنما اصول میں نہیں ہے، بلکہ ایک مشورہ ہے، دوسری طرف آئین کی ہی دفعہ 25، 26 اور 29 کا کوئی ذکر نہیں ہوتا جن میں شہریوں کے بنیادی حقوق کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے، اور مسلم پرسنل لا کو شریعت اپلیکیشن ایکٹ 1937 کے ذریعہ بھی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ یوں بھی کسی ریاست کو یو سی سی بنانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو یکساں سول کوڈ بنیادی حقوق کی نفی کرتا ہے، اس کے باوجود ہماری حکومت کہتی ہے کہ ایک ملک ایک قانون ہوگا اور یہ کہ ایک گھر میں دو قانون نہیں ہوسکتا، یہ عجیب وغریب بات ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ آئی پی سی، سی پی سی کی دفعات بھی پورے ملک میں یکساں نہیں ہیں، ریاستوں میں اس کی نوعیت تبدیل ہوجاتی ہے، یہاں تک کہ ملک میں گؤکشی کا قانون بھی ایک نہیں ہے جو قانون ہے وہ پانچ ریاستوں میں نافذ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد جب جب فرقہ پرستوں کی جانب سے شریعت میں مداخلت کی کوشش ہوئی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے پوری قوت کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا ہے ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی حکومت ہند کو شریعت کے تعلق سے قانون سازی کی ضرورت محسوس ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی کے بغیر وہ قانون پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا۔ جیسا کہ شریعت ایکٹ اور انفساخ نکاح۔ قوانین ہند میں دو ایکٹ ایسے ہیں جن میں جمعیۃ علماء ہند کا نام اور اس کی کوششوں کا تذکرہ ہے۔ چنانچہ قوانین ہند کے ریکارڈ میں شریعت بل کے نفاذ سے متعلق جمعیۃ علماء ہند کا ان الفاظ میں ذکر ہے: شریعت بل 1937 سے پہلے روایتی قوانین رائج تھے، ان کی جگہ شریعت بل کے نفاذ کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند نے پرزور مطالبہ کیا جو کہ مسلمانوں کی Greatest واحد نمائندہ تنظیم ہے اور جمعیۃ علماء ہند کے ہی مطالبہ پر شریعت بل 1937 پاس کیا گیا۔) اعلانیہ اغراض ومقاصد (P-1 Statement of Objects and Reasons) اسی طرح 1939 میں انفساخ نکاح بل کے سلسلہ میں قوانین ہند میں یہ جملہ موجود ہے: جمعیۃ علماء ہند کی Opinion یعنی رائے پر یہ قانون پاس کیا جا رہا ہے۔" (مذاکرات مجلس مقننہ (Debate of Legislature.......... ..)(P9) مولانا مدنی نے کہا کہ ہندوستان کے دستور میں جمعیۃ علماء ہند کے سوا کسی دوسری جماعت کا ذکر نہیں ہے، جو لوگ دستور میں کہی گئی باتوں کی اہمیت کو نہیں جانتے آج اپنی طرف سے جو چاہتے ہیں تشریح کرجاتے ہیں۔ چنانچہ یہ کہنا بالکل درست معلوم ہوتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کا نفاذ شہریوں کی مذہبی آزادی پر قدغن لگانے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ فرقہ پرست طاقتیں نت نئے جذباتی اور مذہبی مسائل کھڑے کرکے ملک کی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو مسلسل خوف اور انتشار میں مبتلا رکھنا چاہتی ہیں اور ملک کی آئین کو آگ لگانا چاہتی ہیں لیکن مسلمانوں کو کسی بھی طرح کے خوف اور انتشار میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے، ملک میں جب تک انصاف پسند لوگ باقی ہیں ان کو ساتھ لیکر جمعیۃ علماء ہند ان طاقتوں کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گی، جو ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لئے نہ صرف ایک بڑا خطرہ ہیں بلکہ سماج کو تعصب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے درپے ہیں، انہوں نے اخیر میں کہا کہ اس ملک کے خمیر میں ہزاروں برس سے نفرت نہیں محبت شامل ہے کچھ عرصہ کے لئے نفرت کو کامیاب ضرور کہا جاسکتا ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ آخری اور حتمی فتح محبت کی ہونی ہے۔

شیو مندر میں گوشت ملنے کے بعد حیدرآباد میں کشیدگی

حیدرآباد، 12 فروری (یو این آئی) تلنگانہ میں حیدرآباد کے تپاچابوترا علاقے میں بدھ کو اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب نامعلوم بدمعاشوں نے ہنومان مندر کے احاطے میں واقع شیو مندر کے اندر گوشت کا ایک ٹکڑا پھینک دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب صبح کے وقت درشن کے لیے آنے والے عقیدت مندوں نے مندر میں گوشت کا ایک ٹکڑا دیکھا۔ اس کے بعد وہاں موجود افراد نے شور مچایا، جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں مقامی لوگ مندر میں جمع ہو گئے اور سڑک پر احتجاج کرتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ مندر کے عملے اور عقیدتمندوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ حیدرآباد کے جوائنٹ پولیس کمشنر وکرم سنگھ نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور اس واقعہ کے لئے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔

میری ذہانت اور ماں سرسوتی کے آشیرواد کی وجہ سے پیسہ آرہا ہے: پرشانت

پٹنہ، 12 فروری (یو این آئی) جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے حکمراں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کی طرف سے اپنی پارٹی پر لگائے گئے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پیسہ ان کی ذہانت اور دیوی سرسوتی کے آشیرواد کی وجہ سے آرہا ہے۔ مسٹر کشور نے بدھ کو کہا، "لوگ پوچھ رہے ہیں کہ ان کے پاس اتنا پیسہ کہاں سے آرہا ہے؟ میں کبھی ٹھیکیدار نہیں رہا، نہ ہی میں کبھی ایم ایل اے یا ایم پی رہا ہوں۔ میں نے کوئی سرکاری عہدہ نہیں رکھا، نہ ہی میں آئی اے ایس یا آئی پی ایس رہا ہوں۔ میرے پاس جو کچھ ہے وہ میری ذہانت اور ماں سرسوتی کے آشیرواد کی وجہ سے ہے اور ہم سب جانتے ہیں کہ جس پر سرسوتی کی مہربانی ہوتی ہے اس کے پاس لکشمی ضرور ہوتی ہے۔" مسٹر کشور نے واضح طور پر کہا کہ بہار کے اس بیٹے کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اس نے اپنی ذہانت سے کمایا ہے، اس کے والد نے نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ کیا پیسہ صرف گجرات کے لڑکوں کے پاس رہے گا؟ بہار کے لڑکوں کا ووٹ، بہار کے لڑکوں کی طاقت، بہار کے لڑکوں کی آواز اور پیسہ گجرات کے لڑکوں کے پاس، یہ اب نہیں چلے گا۔ بہار کے لڑکے مزدوری کرنے کے لیے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔

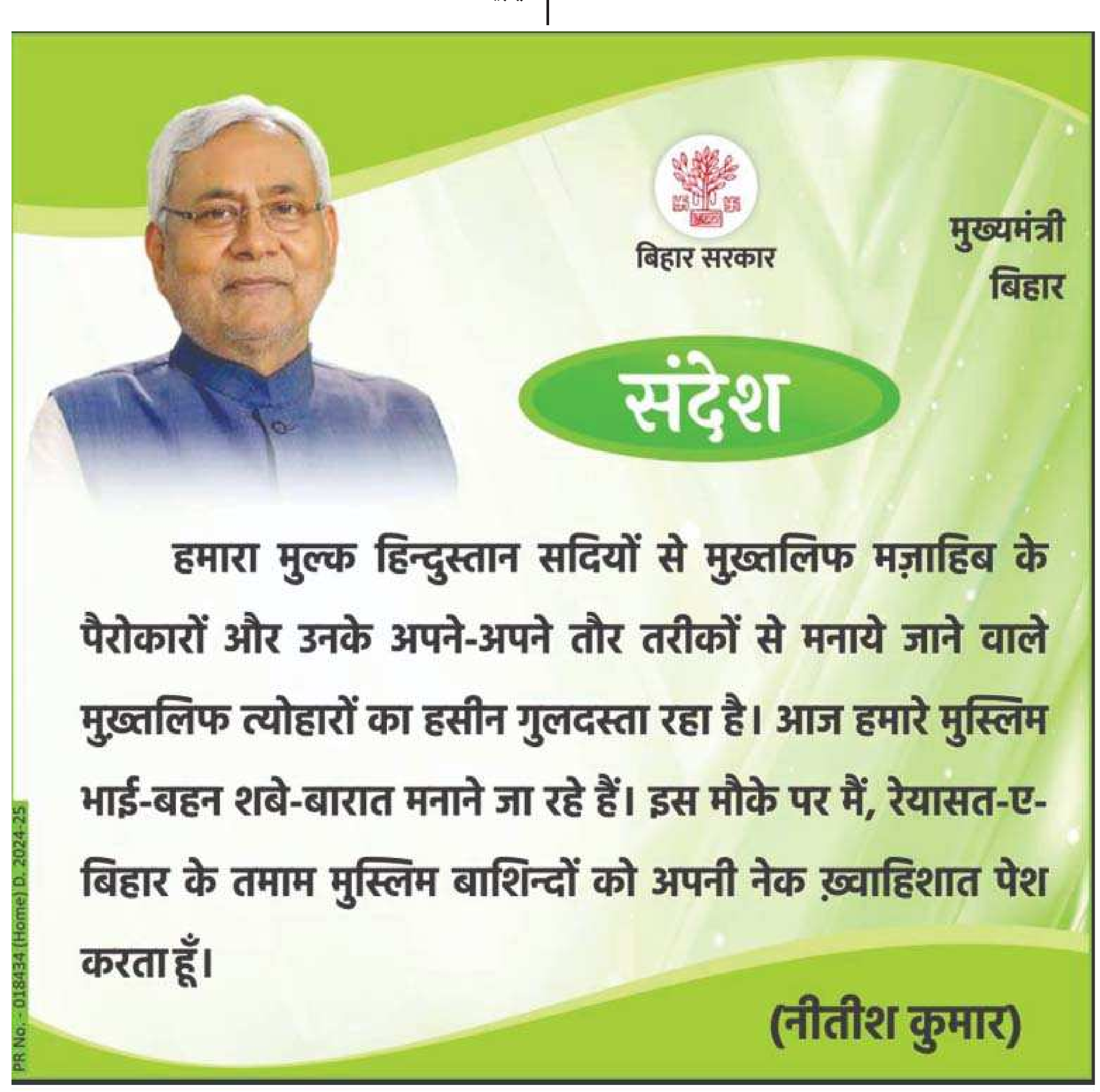

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

گرم جوشی اور قہقہوں کے تبادلے کے بعد ٹرمپ، مودی ملاقات میں کون سے اہم معاملات اور مسائل زیر بحث آئیں گے؟

رواں ہفتے جب انڈین وزیر اعظم نریندر مودی دورہ امریکہ پر واشنگٹن پہنچیں گے اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کریں گے تو اُن کے درمیان گرم جوش معانقے اور مسکراہٹوں کا تبادلہ تو ہوگا ہی، لیکن یہ ملاقات محض یہاں تک محدود نہیں ہو گی۔ گذشتہ برسوں کے دوران ٹرمپ اور مودی کے درمیان مضبوط ذاتی تعلقات اُستوار ہوئے ہیں، جس کا اظہار ہائی پروفائل میٹنگز اور دونوں رہنماؤں کے مختلف فورمز پر اکھٹا نظر آنے سے ہوتا ہے۔ سنہ 2017 میں واشنگٹن میں ہونے والی اُن کی پہلی ملاقات کے بعد سے اُن کا تعلق باہمی تعلق کافی مضبوط ہوا ہے۔ اس کے بعد ان دونوں رہنماؤں نے ہیوسٹن اور احمد آباد میں منعقدہ بڑی ریلیوں میں مشترکہ طور پر شرکت کی تھی۔ اس کے علاوہ وہ کئی دیگر مواقع پر خوش گپیاں کرتے بھی نظر آئے۔ اُن کے درمیان کی کیمسٹری مشترکہ عالمی نظریات، سیاست اور چین کا مقابلہ کرنے کے باہمی سٹریٹجک فوکس سے جنم لیتی ہے۔ (دونوں ممالک کے لیے) چین ایک ایسی تشویش ہے جس نے امریکہ اور انڈیا کی وسیع تر شراکت داری کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اور اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ اگرچہ ٹرمپ نے متعدد مواقع پر انڈیا کو تو تنقید کا نشانہ بنایا ہے لیکن انھوں نے کبھی بھی نریندر مودی پر تنقید نہیں کی۔ اس تناظر میں اگر دیکھا جائے تو مودی کے اس دورہ امریکہ کے دوران دونوں رہنما ممکنہ طور پر امریکہ، انڈیا سٹریٹجک پارٹنرشپ، جو پہلے ہی کافی اچھی ہے، کے اگلے مراحل کے خدوخال پر بات چیت میں وقت گزاریں گے۔ رپورٹس کے مطابق اس دورے کے دوران وزیر اعظم مودی ٹرمپ انتظامیہ کے کئی اراکین کے ساتھ ساتھ امریکی کاروباری شخصیات اور انڈین نژاد امریکی کمیونٹی کے ارکان سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ اس دورے کے دوران اُن کی ملاقات 'سپیس ایکس' اور 'ٹیسلا' کے سربراہ ایلون مسک سے بھی ہوسکتی ہے۔ مودی انڈیا میں الیکٹرک گاڑیوں کے شعبے کو فروغ دینے کے خواہاں ہیں اور اگر ایلون مسک انڈیا میں ٹیسلا کی فیکٹری قائم کرنے کا عندیہ دیتے ہیں تو یہ اُن (مودی) کے لیے ایک خوش آئند بات ہوگی۔ تاہم ٹرمپ، مودی کی رفاقت اور سٹریٹیجک شراکت داری سے متعلق گفتگو چند سنجیدہ حقائق کو نہیں چھپا سکتی کیونکہ مودی کے اس دورہ امریکہ کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے باوجود لین دین یعنی تجارت کا پہلو نمایاں ہوگا۔ خاص طور پر ایک ایسے وقت میں جب ٹرمپ کے پاس اس حوالے سے دنیا کے دیگر ممالک کے سامنے رکھنے کے لیے امریکی مطالبات کی طویل فہرست ہے۔ دہلی ٹرمپ کو اچھی طرح جانتا ہے۔ مودی کی موجودہ کابینہ کے بہت سے وزرا اُن کی پچھلی مدت اقتدار کے دوران بھی خدمات انجام دے رہے تھے اور وہ ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے دور سے بخوبی واقف ہیں۔ یہ شناسائی پچھلے مہینے ٹرمپ کے بطور صدر افتتاح کے بعد سے ظاہر ہونے لگی ہے اور دہلی میں رہنماؤں نے عوامی طور پر درآمدی محصولات کو کم کرنے، غیر قانونی انڈین تارکین وطن کو واپس لینے اور امریکی تیل خریدنے پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ انڈیا پہلے ہی کچھ مصنوعات پر ٹیکس کی شرح میں کمی کر چکا ہے اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے امریکہ سے ڈی پورٹ ہونے والے اپنے 104 غیر قانونی شہریوں کو واپس لے چکا ہے۔ دہلی کی جانب سے اٹھائے گئے اِن پیشگی اقدامات کا مقصد ٹرمپ کو انڈیا سے مخصوص مطالبات کرنے سے روکنا اور نئی ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ تناؤ کے امکانات کو کم کرنا ہے۔

شب برأت: فضیلت والی رات کو بدعات وخرافات میں نہ گزاریں!!

محمد عارف اقبال
استاد، اردو ادب
پلس ٹو اپگریڈیڈ ہائی اسکول، مُریا، دربھنگہ

پندرہ شعبان کی فضیلت والی رات شب برأت کے نام سے موسوم ہے اور

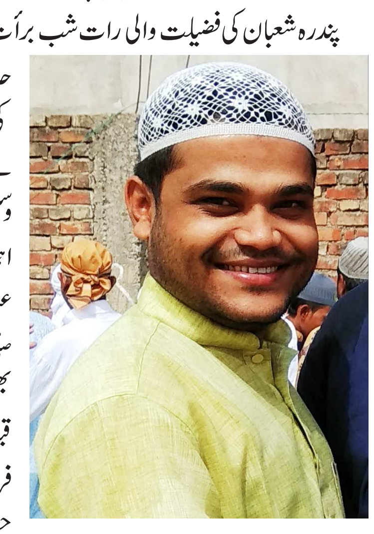

حدیث شریف میں اس رات کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس رات کا خاص اہتمام فرماتے اور پوری رات عبادت میں گزارتے، نیز آپ ﷺ اس رات میں قبرستان بھی تشریف لے جاتے اور اہل قبور کے لئے دعا مغفرت فرماتے۔ مگر چند اہل علم حضرات نے اس میں بہت ساری خرافات وبدعات کی ملاوٹ اس طرح کردی ہے کہ آج بہت سارے لوگ خصوصاً نوجوان طبقہ اس کے زد میں ہے اور گناہ اپنے سر لے رہا ہے۔ نہ تو والدین اس جانب خاص توجہ دے رہے ہیں کہ وہ اپنے بچوں اس غلط کاموں سے روک کر اس کے گناہ کے خوف سے ڈرائیں اور نہ ہی اہل علم حضرات اس کے روک تھام کے لئے کوئی ٹھوس لائحہ عمل بنا رہے ہیں جس سے اس بدعت رسم ورواج کے ابھار پر قدغن لگ سکے۔ نتیجہ دن بہ دن اس رسم میں شدت بڑھتی جارہی ہے اور نئی نسل اسی کو صحیح سمجھ کر اس راہ میں گامزن ہورہے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ شعبان کے خصوصاً پندرہویں رات کا بہت اہتمام فرماتے تھے، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو بتا کر نماز پڑھنا شروع فرمایا، اور اس نماز میں بڑا لمبا سجدہ فرمایا، اتنا لمبا کہ مجھے آپ کے انتقال کا خطرہ معلوم ہوا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تلوے پر اپنا ہاتھ رکھا تو حرکت محسوس ہوئی، تب جان میں جان آئی اور بہت خوش ہوئی۔ شعبان کی پندرہویں رات کو نماز پڑھنا اور دن میں روزہ رکھنا مسنون ہے، حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رات میں آسمان دنیا پر غروب آفتاب سے صبح صادق تک تجلی فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہے تو اس کی بخشش ہوگی، جو شخص روزی طلب کرنا چاہتا ہے اس کو روزی دوں گا، جو کسی مصیبت میں ہو اس کی مصیبت دور کی جائے گی، آج بندوں کے مانگنے کی رات ہے اور مجھے قبول کرنے کی۔ لہذا اس رات میں نوافل اور توبہ استغفار کثرت سے کرنے کا حکم ہے۔

بہت سے بزرگوں کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ شب برأت کو بعد نماز مغرب سورہ یٰسین تین مرتبہ پڑھتے، ایک مرتبہ درازی عمر کی نیت سے، دوسری بار بلاؤں کے دفع کرنے کے لئے، تیسری بار خدا کے سوا کسی اور کا محتاج نہ ہونے کے لئے۔ اسی طرح اس رات صلوٰۃ التسبیح کی نماز پڑھنا بھی افضل بتایا گیا ہے۔ روزہ کے تعلق سے پندرہویں شعبان کو فرض قرار نہیں دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت پر شفقت رحمت اور رمضان کے روزوں کے لئے قوت و طاقت کے پیش نظر پندرہ شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ اگر کوئی رکھتا ہے تو کوئی حرض نہیں۔ اس سے ہمیں شعبان کی عظمت اور خیر وبرکت کا اندازہ ہوتا ہے اور ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ اس پرنور اور بابرکت والی رات کو ضائع نہ کریں اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

مگر آج بڑی افسوس ناک بات یہ ہے کہ ہم نے برادران وطن کی دیکھا دیکھی اور کچھ شوق تماشہ کے لیے ایجاد کی ہوئی رسموں کو اپنا لیا ہے، جو ہمیں اس ماہ کی خیر وبرکت سے نہ صرف یہ کہ محروم کردیتی ہیں بلکہ گناہوں میں مبتلا بھی کردیتی ہے اور اس کے سب سے زیادہ شکار آج کے نئی نسل ہیں جو شب برأت کو کوئی مذہبی تقریب سمجھ کر بناتے ہیں یا پھر یہ سمجھتے ہیں کہ اس کا تعلق کسی اہم مذہبی واقعہ یا شخصیت سے ہے، یہ خیال ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔ اور پھر شب برأت کو ایک بے سر پیر کے واقعہ سے جوڑ دیا گیا ہے کہ حضرت اویس قرنیؒ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک کی شہادت سے ہم آنگی پیدا کرنے کے لئے اپنے دانتوں کو توڑ ڈالا تھا، انہیں کی یادگار میں طرح طرح کے حلوؤں کو پکا کر فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ حلوؤں سے عقیدت اس قدر ہوتی ہے کہ جن کے پاس پیسہ نہیں بھی ہوتو وہ بھی قرض لے کر اس کی فکر کر رہے ہوتے ہیں۔ اور پیسوں کا نظم ہوتے ہی خوشی خوشی بازاروں میں میدہ، گھی، شکر وغیرہ کی خریداری دل کھول کرتے ہیں، یہی نہیں آتش بازی کی بھی بڑے پیمانے پر تیاری کی جاتی ہے، اور آپ کو بتاؤں یہ تیاریاں کہاں ہورہی ہوں گی؟ ان کے یہاں جو خود کو سچا پکا مسلمان کہتے اور سمجھتے ہیں، جو اللہ اور اس کے رسول کا کلمہ پڑھتے ہیں، پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور اللہ رسول کی باتیں کرتے ہیں۔ آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہر سال سارے ہندوستان میں کتنی کثیر دولت مسلمان آتش بازی پر پیسہ پھونک کر خدا کے سامنے گنہگار ہوتے ہیں؟ آپ نے کبھی اس کا اندازہ کیا ہے کہ ہر سال آتش بازی سے کتنی جانیں ضائع ہوتی ہیں؟ آپ نے کبھی اس کا حساب لگایا ہے کہ ہر سال کتنے اشخاص اس سے زخمی ہوتے ہیں اور کتنوں کی صحت کو اس کا دھواں نقصان پہنچاتا ہے؟ یہ وہ بنیادی باتیں ہیں جس پر ہمیں غور کرنے کی ضرورت ہے۔

شب برأت کی رات کو لے کر ایک نظریہ یہ بھی جما لیا گیا ہے کہ اس رات میں مردوں کی روحیں اپنے گھروں کا چکر کاٹتی ہیں جن کے استقبال میں گھروں میں چراغوں کو روشن کیا جاتا ہے اور ان کی قطاروں سے سجاوٹ کی جاتی ہے، جو سراسر بدعت ہے۔ اس کے علاوہ قبرستانوں پر رات بھر بھیڑوں کی آمدورفت رہتی ہے، قبروں پر چراغوں اور اگربتیوں کے جلانے کی سرگرمیاں رہتی ہیں جبکہ حدیث نبوی میں قبروں پر آگ روشن کرنی ممنوع ہے، تاکہ اہل نار سے تشبہ نہ ہو۔ خانہ کعبہ کے سوا کسی پتھر کو غلافوں سے ڈھانکنا حدیث سے ثابت سے نہیں ہے، لیکن مزاروں کو دیدہ زیب اور خوشنما چادروں اور ریشمی غلافوں سے آراستہ کیا جاتا ہے اور ان پر گل پوشیاں کی جاتی ہیں، گویا ان سب اعمال کو اپنا کر ایسا طرز وانداز پیش کیے جاتے ہیں جیسے معلوم ہوتا ہے کہ کسی سالگرہ کے جشن کا اہتمام ہو یا کسی پرمسرت تقریب کے انعقاد کا پروگرام ہو۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ حدیث نبوی کی روشنی میں قبرستان خالص عبرت گاہ ہے، کہ وہاں حاضر ہوکر اپنی موت کو یاد کیا جائے، تاکہ عمل صالح کی توفیق ہو، لیکن میلوں، ٹھیلوں اور تماشوں کے کوائف کا اظہار اس فضیلت والی رات میں کھلم کھلا کر کے اپنی غفلت کا ثبوت پیش کیا جاتا ہے اور غیروں سے اثر پذیری کے نتیجے میں آتش بازی کی نمائش کی جاتی ہے، لہولعب کی شکل میں گدوں اور پٹاخوں کو چھوڑ کر شور وہنگامہ کا ماحول قائم کیا جاتا ہے، جب کہ یہ صرف مالوں کا اڑانا ہے۔ الغرض اس فضیلت والی رات میں بہت ساری بیہودہ رسمیں انجام دے کر اپنی ناشائستگی اور غیر سنجیدگی کا عملی ثبوت فراہم کیا جاتا ہے، لہذا ایمانی ضمیر اور اسلامی فطرت کا تقاضہ ہے کہ غیر شرعی رواجوں کو جڑوں سمیت اکھیڑ دیا جائے اور اصلاحات کے نصب العین سے حقیقت ایمان اور عمل صالح پر ثابت قدم رہنے کا عزم مصمم کیا جائے تاکہ شریعت اسلامی کے نظام صلاح وفلاح سے ہمارا رشتہ انتہائی مضبوط اور قوی سے قوی تر ہوجائے۔

اس لئے ہمارے ساتھ ساتھ آپ کی بھی خصوصاً والدین، ائمہ مساجد، اور سماج میں دین اسلام کی صحیح سوجھ بوجھ رکھنے والے حضرات کی ذمہ داری ہے کہ وہ آگے آئیں اور اپنے گھروں میں، محلوں ٹولوں میں ننھے منھے، اور ہوش مند بچوں کی ذہن سازی کریں تاکہ انہیں اس رات کی صحیح قدر کرنے کی توفیق ہو اور اس کی فضیلت سے محروم نہ ہوں۔

شب برات: صرف گھروں کو نہیں دل کو بھی صاف کریں!

تحریر ــــــــــــ جاوید اختر بھارتی
Javedbharti.blogspot.com

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ شعبان المعظم کا مہینہ بڑا ہی فضیلت

والا مہینہ ہے اور اسی مہینے کی پندرہویں شب کو شب برات کہا جاتا ہے مسلمان ہی اس کی فضیلت بھی بیان کرتا ہے اور مسلمان ہی اس کو بدعت بھی کہتا ہے، مسلمان ہی اس رات میں عبادت اور نذر ونیاز کا اہتمام بھی کرتا ہے اور مسلمان ہی شب برات کی اہمیّت وفضیلت کا انکار بھی کرتا ہے،، بہر حال ہمیں اس اختلاف کو ہوا نہیں دینا ہے اور اس پر بحث بھی نہیں کرنا ہے کیونکہ یہ مسلمانوں کا المیہ ہے کہ وہ مخصوص ایام ومواقع پر بھی اختلاف رکھتے ہیں،، عرض یہ کرنا ہے کہ شب برات کے پیش نظر ہم گھروں کی صفائی کرتے ہیں، دھلائی کرتے ہیں لیکن دلوں کی صفائی نہیں کرتے بھائی بھائی کے مابین دشمنی برقرار، پڑوسیوں کے ساتھ ناخوشگوار تعلقات، رشتہ داروں کے ساتھ تلخ کلامی یہ سارے معاملات کا تعلق دل سے ہے اور آج کا مسلمان جدید روشن خیالی میں اور ریڈیمیڈ طریقہ کار میں اس قدر آگے نکل چکا ہے کہ سوشل میڈیا پر پوسٹ لگائے گا کہ شب برات آگئی ہر مسلمان میری غلطیوں کو درگذر کریں لیکن ایسا نظارہ دیکھنے کو نہیں ملتا ہے کہ شب برات سے ایک دو دن پہلے یا اسی دن کوئی کسی کے دروازے پر پہنچ کر دستک دے یا دروازے کی کنڈی کھٹکھٹائے اور مکان مالک دروازہ کھولے تو یہ آگے بڑھ کر سلام مصافحہ اور معانقہ کرے اور کہے کہ بھائی شب برات آگئی ہے دعا کی مقبولیت کی خصوصی رات ہے تم میری غلطیوں کو معاف کرو میں تمہاری غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور تم میرے لئے دعا کرو اور میں تمہارے لئے دعا کروں گا،، آخر سوشل میڈیا پر پوسٹ لگا سکتے ہو تو اسے عملی جامہ پہنانے میں کیوں شرم آتی ہے،، معلوم ہوا کہ صرف واہ واہی لوٹنے کے لئے تبصرے کے لئے معافی مانگی جارہی ہے یاد رکھیں اخلاق کا بلند ہونا ضروری ہے، معاملات کی درستگی ضروری ہے، ہر کام میں خلوص کا ہونا ضروری ہے چاہے کسی کے ساتھ بھلائی، تعاؤن، امداد کا معاملہ ہو، صدقہ خیرات کا معاملہ ہو، عیادت اور عبادت کا معاملہ ہو، حقوق اللہ کا یا حقوق العباد کا معاملہ ہو، رمضان کے روزے کا معاملہ ہو یا پنجوقتہ نماز کا معاملہ ہو اخلاص کا ہونا لازم ہے لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ہمارے اندر سے اخلاص ختم ہوتا جارہا ہے، ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ ختم ہوتا جارہا ہے، دوسروں کی پریشانی اور تکالیف کے احساس کا جذبہ بھی ختم ہوتا جارہا ہے اور سب کچھ ختم ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ مختلف مواقع پر اور بالخصوص شب برات کے موقع پر ہم گھروں کی صفائی دھلائی کرتے ہیں مگر ہم اپنے گھروں کو دھلتے ہیں اور پانی دروازے کے باہر بہادیتے ہیں اپنے دروازے کے سامنے راستوں کو کیچڑے اور گندے پانی سے ترکر کے چھوڑ دیتے ہیں جس سے راہگیروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے راستے سے گزرتے ہوئے گندے پانی کی چھینٹیں اوپر پڑتی ہیں اب اس راستے سے گذرنے والا شخص اپنے گھر کے لئے بھی جاتا ہے، رشتہ داروں کے وہاں بھی جاتا ہے، مسجد اور مدرسے بھی جاتا ہے بتایئے اسے تکلیف ہوگی کہ نہیں،، ہوگی ضرور ہوگی،، ہمیں تو راستہ صاف رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے،، راہ میں پتھر ہو تو ہٹا دیا جائے، تکلیف پہنچانے والی کوئی چیز ہو تو ہٹا دیا جائے یہ مذہب اسلام کی تعلیمات میں شامل ہے،، لیکن ہم خود ہی اپنے گھر کی گندگی باہر بہا کر دوسروں کے لئے مصیبت کھڑی کرتے ہیں اسی لئے کہا گیا ہے کہ صرف گھروں کی صفائی نہ کریں بلکہ دلوں کی بھی صفائی کریں،، دل کا صاف رکھنا بے حد ضروری ہے، اچھے اخلاق، اچھے برتاؤ، اچھے کام، اچھی سوچ اور اچھا نظریہ رکھنے سے انسان کے اندر نکھار بڑھتا ہے اور انسانیت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

ریڈیو آج بھی ذرائع ابلاغ کے رابطے کا سب سے سستا، قابل رسائی اور بغیر انٹرنیٹ کا ہے غلبہ

تحریر: عنایت اللہ ننھے/سیوان (بہار)

آج بھی ریڈیو پوری دنیا میں ذرائع ابلاغ کے ایک آلے کے طور پر غلبہ حاصل کررہا ہے۔ سب سے

سستا اور قابل رسائی ہونے کے ساتھ یہ انٹرنیٹ اور ڈیٹا کے بغیر دنیا بھر کے دور دراز علاقوں تک موجودہ واقعات تک رسائی بھی فراہم کرتا ہے۔ حالانکہ آج کے ڈیجیٹل دور اور نیٹ کمیونیکیشن کے مختلف ذرائع جیسے ٹیلی ویژن، سیٹلائٹ چینلز، یوٹیوب اور ویب کمیونیکیشن نے اپنے لیے ایک منفرد مقام بنالیا ہے۔ لیکن آج بھی ملک اور دنیا کی تازہ ترین خبروں کے لیے ریڈیو کا جنون جاری ہے۔ آج بھی دور دراز دیہی علاقوں میں لوگ اپنے ریڈیو میں صرف دو بیٹری سیل لگا کر نہ صرف ایک ماہ تک خبریں سنتے ہیں بلکہ کھیتی باڑی سے متعلق اہم معلومات کے ساتھ تفریح کے لیے ہالی وڈ سے لے کر بالی ووڈ اور علاقائی

موسیقی تک کے گانے بھی سنتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ریڈیو صرف دیہی علاقوں میں سنائی دے رہا ہے بلکہ اب شہروں میں بھی لوگ وہی ریڈیو سن رہے ہیں جو اب دن بھر ایف ایم کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یعنی ریڈیو وہی ہے بس نام بدل کر کمیونٹی ریڈیو رکھ دیا گیا ہے اور یہ ایف ایم ریڈیو یعنی فریکوئنسی ماڈیولیشن ہوگیا ہے۔ جو 88 سے 108 میگا ہارس بینڈ پر چلتا ہے۔ اس کے لیے بھی آپ کو کسی قسم کے نیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ڈیجیٹل انقلاب نے اب یہ سہولت فراہم کردی ہے کہ اگر کسی وجہ سے آپ وہ ریڈیو پروگرام نہیں سن سکتے جو براہ راست نشر کیا جاتا ہے تو آپ اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت اور کسی بھی وقت اس ریڈیو کی بنائی ہوئی ایپس پر انٹرنیٹ کے ذریعے سن سکتے ہیں۔

اب بات کرتے ہیں کہ آخر 13 فروری کو ریڈیو کا عالمی دن کیوں منایا جاتا ہے، تو یہاں بتاتے چلیں کہ 1946 میں اقوام متحدہ نے 13 فروری کو سرکاری دن کے طور پر منانے کی سفارش کی تھی۔ اس کے بعد 2011 میں یونیسکو کے رکن ممالک نے اس کی باضابطہ توثیق کی اور پھر 2012 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اسے ایک بین الاقوامی دن کے طور پر قبول کیا۔ تب سے 13 فروری کو دنیا بھر میں ریڈیو کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ پوری دنیا میں اس دن کو منانے کا مقصد ریڈیو نشریات کے ذریعے بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا، مختلف نیٹ ورکس اور مقامی ریڈیو سٹیشنوں تک معلومات اور خبریں پہنچانا ہے تاکہ آزادی اظہار کو فروغ دیا جاسکے۔ ساتھ ہی اس کا مقصد عام لوگوں اور میڈیا میں بیداری کو فروغ دینا بھی ہے۔ تاکہ ریڈیو براڈ کاسٹرز اور نیٹ ورکنگ کے درمیان بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنایا جاسکے۔ ریڈیو مواصلات کا ایک بہت ہی کم خرچ ذریعہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے میڈیا کمیونیکیشن کا ایک بہت ہی آسان ذریعہ ہے۔ ریڈیو ذرائع ابلاغ کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو آج بھی عالمی سطح پر سامعین تک خبریں پہنچانے میں کارگر ثابت ہورہا ہے۔ اس طرح کوئی گاڑی چلاتے ہوئے خبریں سن رہا ہے، کوئی کھیت میں بیٹھا موسم کا حال جان رہا ہے، کوئی میدان میں بیٹھا کھیلوں کے بلیٹن اور کمنٹری سن رہا ہے، کوئی کمپنی میں رات کی شفٹ میں کام کرتے ہوئے ملک ودنیا کی خبروں سے آشنا ہورہا ہے اور گانوں اور موسیقی سے بھی لطف اندوز ہورہا ہے۔ جہاں طلباء ماہرین سے تعلیم سے متعلق معلومات سن رہے ہیں وہیں کسان زرعی سائنسدانوں سے فصلوں کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات حاصل کررہے ہیں۔ یہ سب ریڈیو سے فائدہ اٹھانے کے لیے بجلی کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک معمولی خرچ ہے یعنی سیل کی بیٹری کے ساتھ ریڈیو کی نشریات مسلسل جاری رہتی ہیں۔ اگرچہ آج ڈیجیٹل دور میں لوگ انٹرنیٹ سرفنگ میں مصروف ہیں اور یوٹیوب اور ویب پلیٹ فارمز پر تفریح کے ذرائع سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، پھر بھی ریڈیو کی حیثیت کسی طور کم نہیں ہوئی ہے۔ آج بھی دیہی اور دور دراز علاقوں کے لوگ گرام سبھا اور چوپال میں ریڈیو سنتے ہیں۔ یہاں بتاتے چلیں کہ کسی بھی ملک میں ایمرجنسی یا بغاوت کے وقت سب سے پہلے ریڈیو کا سہارا لیا جاتا ہے، چاہے وہ مثبت کام ہو یا منفی۔ ریڈیو ایک انگریزی لفظ ہے جسے سائنسی زبان میں ٹرانزسٹر اور ریسیور بھی کہا جاتا ہے۔ جسے اطالوی سائنسدان مارکونی نے ایجاد کیا تھا۔ جو 130 سال پہلے یعنی 1895 عیسوی میں پہلا ریڈیو سگنل بھیجنے میں کامیاب ہوا تھا۔ جس کے بعد ایک سال بعد یعنی 1896ء میں وہ انگلستان گئے اور ریڈیو کو اپنے نام سے پیٹنٹ کرایا۔ ریڈیو کی ایجاد کے پانچ سال بعد ہندوستان میں جگدیش چندر باسو اور اٹلی میں مارکونی نے انفرادی طور پر 1900ء میں انگلستان اور امریکہ کو وائرلیس پیغامات بھیج کر ریڈیو پیغامات بھیجنا شروع کردیے۔ اس کے بعد ہی 1906ء میں نشریات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ لیکن اس وقت ریڈیو کا استعمال صرف نیوی یعنی بحریہ کے لوگوں تک محدود تھا۔ جبکہ 1917 میں پہلی جنگ عظیم کے بعد کسی بھی غیر فوجی شخص کے ریڈیو کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کردی گئی۔ دنیا کا پہلا ریڈیو سٹیشن 1918 میں نیویارک، امریکہ میں شروع ہوا لیکن پولیس نے کچھ وجوہات کی بنا پر اسے بند کردیا۔ ایک سال بعد یعنی 1919 میں سان فرانسسکو میں ایک اور ریڈیو اسٹیشن شروع ہوا۔ لیکن اسے 1920ء میں قانونی حیثیت مل گئی اور یہاں سے شروع ہونے کے بعد صرف چند سالوں میں دنیا بھر میں سینکڑوں ریڈیو اسٹیشن کھل گئے۔ جس میں برطانیہ (لندن) سے بی بی سی، امریکہ (یو ایس اے) سے سی بی ایس اور این بی سی جیسے سرکاری ریڈیو شروع ہوئے۔ اس کے بعد جرمنی سے ڈچ ریڈیو شروع ہوا۔ آج کے ماحول میں بھی بی بی سی کا جنون اب بھی وہی ہے۔ ریڈیو کے آغاز کے دو دہائیوں بعد اسے کمرشلائز کیا گیا اور 1923 میں ریڈیو پر اشتہارات کا آغاز ہوا۔ جب ریڈیو کی کہانی شروع ہوئی تو سب سے دلچسپ یادگار کو نہیں بھولنا چاہیے۔ ہمیں وہ دن ہمیشہ یاد رہے گا جب نیتا جی سبھاش چندر بوس نے 1941 کے نومبر مہینے میں ریڈیو جرمنی کے ذریعے ہندوستان کے لوگوں سے خطاب کیا تھا۔ ہندوستان میں ریڈیو 1927ء میں شروع ہوا یا نشر ہوا لیکن اس وقت تک ریڈیو کو کوئی نام نہیں دیا گیا، پھر 1937ء میں اسے آل انڈیا ریڈیو (AIR) کا نام دیا گیا۔ پھر ملک کی آزادی کے ایک دہائی بعد 1957 میں اس کا نام بدل کر آکاشوانی کردیا گیا۔ آکاشوانی نام سنسکرت زبان سے لیا گیا ہے۔ اس لفظ کے معنی آسمان سے آنے والی آواز ہے یعنی آسمانی آواز۔ اس وقت ہندوستان کے تقریباً ہر ضلع میں کمیونٹی ریڈیو اسٹیشنوں کے نام پر ایف ایم ریڈیو سنٹر کھل چکے ہیں۔ جو پرائیویٹ ہے لیکن حکومت ہند کی طرف سے دیے گئے لائسنس کے تحت پرسار بھارتی کے رہنما خطوط کے تحت کام کرتا ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل دور میں ریڈیو کا جنون اب بھی موجود ہے کیونکہ اب سیٹلائٹ ٹیلی ویژن، موبائل، ٹیب، کمپیوٹر، ڈیسک ٹاپ اور سوشل پلیٹ فارم کی ہر سائٹ پر ریڈیو کا آپشن کھلا ہے۔ آپ اپنا کام کرتے ہوئے جب چاہیں ریڈیو آن کرسکتے ہیں اور آڈیو سن سکتے ہیں۔ ہندوستان میں ریڈیو کی طاقت کو اگر کسی قومی حکمران نے سمجھا ہے تو وہ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی ہیں۔ جس نے صرف ایک دہائی میں ریڈیو کی اہمیت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ جس کا پورا کریڈٹ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کو جاتا ہے۔ جو مہینے میں ایک بار اپنے ریڈیو پروگرام من کی بات کے ذریعے ہندوستان کے شہریوں سے روبرو ہوتے ہیں اور ملک کے اہم مسائل پر بات کرتے ہیں اور اس ریڈیو سے جڑے سامعین کی آراء بھی لیتے ہیں اور ان کی رائے کی حل تلاش کرتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ 3 اکتوبر 2014 کو شروع ہونے والی من کی بات کی اب تک 118 اقساط نشر ہوچکی ہیں اور لوگ ہر ماہ ریڈیو پر نریندر مودی کی من کی بات سننے کا انتظار کرتے ہیں۔ یہاں یہ لکھنا کوئی مبالغہ آرائی نہیں کہ ڈیجیٹل انقلاب نے سینکڑوں مواصلاتی آلات پیدا کردیے ہیں۔ جس کا بہت زیادہ استعمال کیا جارہا ہے لیکن 130 سال گزرنے کے باوجود ریڈیو مواصلات کا سب سے مضبوط، سستا اور باآسانی دستیاب ذریعہ ہے جو نچلی سطح کے لوگوں تک باآسانی دستیاب ہے اور ملک کو دنیا کے حالات سے خبردار کررہا ہے۔

ویلنٹائن ڈے سراسر فحاشی وحیائی کا دن ہے

عالم ہریری مدرس
نازانگلش اکیڈمی رتنی:

معاشرے میں عورت کی عزت واحترام کو یقینی بنانے کے لیے اس کے حق عصمت کا تحفظ ضروری ہے۔ اسلام نے عورت کو حق عصمت عطا کیا اور مردوں کو بھی پابند کیا کہ وہ اس کے حق عصمت کی حفاظت کریں :ارشاد باری تعالیٰ ہے ’’(اے رسول مکرم!) مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے پاکیزگی کا موجب ہے۔ اللہ اس سے واقف ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ القرآن اللہ تعالی نے مرد اور عورت کے رشتے میں ایک عمومی حرمت قائم کی ہے ۔ یعنی عورت اور مرد کے آزادانہ جنسی اختلاط پر پابندی لگائی ہے اور اس پابندی کے دو مقاصد ہیں، ایک تو یہ ہے کہ ایک ایسی سوسائٹی قائم ہو ایک ایسا معاشرہ قائم ہو جس کی بنیاد آزادانہ جنسی اختیاط کے بجائے نکاح کے اصول پر مبنی ہو۔ تاکہ ایک مضبوط خاندانی نظام کو فروغ دیا جاسکے۔ اس پابندی کا دوسرا مقصد انسان کو آزمانا ہے کہ کون اپنے نفس کو کنٹرول کر پاتا ہے اور اللہ کی اطاعت و بندگی اختیار کرتا ہے اور کون نفس کی آواز پر لبیک کہہ کر اللہ کی نافرمانی کا مرتکب ہوتا ہے ۔ ایک بات یاد رکھیں قارئین کرام! کے مذہب اسلام محبت سے منع نہیں کرتا وہ عورتوں کی عزتوں کی حفاظت کرتا ہے اور مذہب اسلام ہی پاکیزہ اور صالح دین ہے جہاں پر ایک جائز رشتہ نکاح کے ذریعے ہی قائم کیا جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالی نے قرآن مجید کے اندر جگہ جگہ فواہش سے دور رہنے کی تاکید کی ہے، اللہ نے سورۃ النور آیت نمبر 19 کے اندر فرمایا’’ جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش (یعنی بے حیائی) پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں’’ بک آف نالج ویلنٹائن ڈے کے تاریخ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہے کہ اس کا آغاز ایک رومی تہوار کی صورت میں ہوا، قدیم رومی مرد اس تہوار کے موقع پر اپنی دوست لڑکیوں کے نام اپنی قمیصوں کی آستینوں پر لگا کر چلتے تھے بعض اوقات تحائف کا تبادلہ بھی کرتے تھے بعد میں اس تہوار کو سینٹ ویلن ٹائن کے نام سے منایا جانے لگا اسلام ویلنٹائن ڈے منانے کی اجازت بالکل نہیں دیتا۔ اور ساتھ ساتھ دین اسلام نے غیر مسلموں کی مشابہت اور ان کے طور طریقوں سے بچنے کا درس بھی دیتا ہے حضور ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ہے جس نے غیر مسلموں کی مشابہت کی وہ انہی میں سے ہے ۔ اسلام میں ویلنٹائن ڈے کی کوئی حیثیت نہیں اور اسکی بھرپور مذمت بھی کی ہے یہ تہوار غیروں کا ہے اس تہوار کے ذریعے وہ فحاشی اور عریانی کو پھیلاتے ہیں مسلمانوں کے لئے اس تہوار کو منانا صحیح نہیں ہے ہر مذہب کے اندر اپنے اپنے تہواریں ہوتی ہیں جب کے اسلام میں ۲ تہواریں ہیں عید الفطر و عید الضحی اور ویلنٹائن ڈے مسلمانوں کے تہوار میں نہیں ۔ جب ویلنٹائن ڈے سراسر بے حیائی اور فحاشی کا دن ہے تو کسی بھی صورت میں ایک صالح معاشرے قائم نہیں ہوسکتا۔ ویلنٹائن ڈے منانا مذہبی اعتبار سے اخلاقی اور معاشرتی سطح پر غلط اور ممنوع ہے اسلام نہ صرف برائی کا سد باب کرتا ہے بلکہ برائی کی طرف جانے والے ہر راستے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے ویلنٹائن ڈے فحاشی کا دوسرا نام ہے ۔ قارئین کرام! کیا آپ کی بہن یا بیٹی کسی سرخ لباس میں یا برقع میں یا پھر چادر میں ایک نامحرم مرد کے ساتھ پارک میں ریسٹورینٹ میں، کار یا بائک پر ویلنٹائن ڈے کے موقع پر محبت کے تحفے دیتے ہوئے پسند کریں گے؟ نہیں ہرگز نہیں یقینا آپ کو ناگوار گزرے گا۔ آج پریمی لوگ یعنی 14 فروری کے دن محبت کے پجاریوں نے ویلنٹائن ڈے کے نام پر ایک تہوار منانا شروع کیا ہوا ہے ۔ کیا ہمیں اس دیوار کو منانا چاہیے؟ ہمیں دین اسلام کے اندر اس کی اجازت ہے؟ ہرگز نہیں ۔ دین اسلام کے اصول سنہری اور لازوال ہیں قرآن مجید میں صراط مستقیم پر چلنے کی تلقین کی گئی ہے کہ ہمیں معاشرے میں کس طریقے سے زندگی گزارنی ہے۔ اللہ رب العالمین نے سورۃ النور آیت نمبر 30 اور 31 کے اندر ارشاد فرمایا کہ’’ مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہی ان کے لئے پاکیزگی ہے لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالی سب سے خبر ہے۔ مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی زینت کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں’’ ویلنٹائن ڈے دو اعتبار سے منانا ممنوع ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ ویلنٹائن ڈے یوم رومانویت ہے اس کا مطلب رومینس ڈے ۔ اور رومانویت کا تصور اسلام میں اگر موجود ہے تو صرف بیوی کے درمیان موجود ہے باقی کسی بھی رشتے میں رومانویت کا کوئی تصور نہیں ۔ اسلام کے اندر آزادانہ رومانویت ۔ لڑکے لڑکی کا ملنا ۔ ان کو تحفے تحائف دینا ۔ ایک لڑکی کا اپنے غیر محرم مرد کے ساتھ ہونا ۔ اسلامی تہذیب و تمدن سے ان کا دور دور کا کوئی واسطہ نہیں ۔ ایک تو یہ ایک قباہت والی بات ہے اور دوسری قباحت والی بات یہ ہے کہ ویلنٹائن ڈے صرف سماجی رسم نہیں ہے بلکہ ایک مذہبی رسم بھی ہے عیسائیوں کے دو بڑے فرقے کیتھولک چرچ اور آرتھوڈوکس چرچ کے مطابق ہے پورے دنیا میں 14 فروری ویلنٹائن ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ گویا کہ ایک تیر سے دو شکار کر رہے رہے ہیں ایک تو مسلمانوں کو تہذیبی طور پر گمراہ کیا جاتا ہے اور اور اپنی مذہبی رسم میں مسلمانوں کو شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس طرح سے نئے سال اور کرسمس ڈے میں کیا جاتا ہے۔ ایک غیرت مند انسان کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی نہیں کرسکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق کسی بھی قوم کی مشابہت اختیار نہیں کرسکتا۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ’’ من تشبہ بقوم فھو منہ’’ جو بھی قوم کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہے’’ ایک بات یاد رکھیں قارئین کرام! مذہب اسلام کے اندر کوئی بھی زبردستی نہیں ہے دباؤ نہیں ہے۔ ہم عیسائیوں کو ان کے گرجا گھروں میں عبادت کرنے سے نہیں روکتے ہیں ہم انہیں انجیل بائبل پڑھنے سے نہیں روکتے ہیں ہم انہیں جبرا اپنے مذہب میں داخل کرنے کی جستجو نہیں کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ جو تمہارا تہوار ہے وہ ہمارا بھی۔ دیوالی تمہارا تہوار ہے ہمارا نہیں۔ ہولی تمہارا تہوار ہے ہمارا نہیں۔ کبھی آپ نے نے سنا ہے یا دیکھا ہے کہ رمضان کہ رمضان کے روزے ایک عیسائی نے رکھا ہو یا عید الفطر ادا کیا ہو یا عید الاضحیٰ کے دن قربانی کی ہو کبھی حج کیا ہو؟ آپ نے کبھی نہیں دیکھا لیکن ایک مسلمان اسلامی طرز عمل کو اختیار کرنے کے بجائے غیر مسلموں کے طرز عمل کو اختیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے آج مسلمانوں کی بدقسمتی یہ ہے کہ یہ تہوار کم وبیش ہر اسلامی ملک میں اپنی جڑیں مضبوطی سے گاڑ چکا ہے اور امت مسلمہ کے نوجوان کھلے دل ودماغ سے نہ صرف اپنایا ہے بلکہ وہ یہود و نصاریٰ سے بھی بڑھ چڑھ کر زیادہ جوش وخروش کے ساتھ منانے کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں جو مسلمانوں کے لیے لمحہ فکریہ اور باعث شرم ہے۔ یاد رکھیں کہ ہماری آنے والی نسلوں کی عزت وحیاء کی بقا کی بقا صرف اور صرف اسلام کی روشن تعلیمات میں ہے اس لئے اپنے بچوں اور بچیوں کو اسلامی تعلیمات ضرور دیں تاکہ دین کی اصل حقیقت کو جان سکے سمجھ سکے۔ اللہ رب العالمین سے دعا ہے کہ اللہ رب العالمین ہمیں اس بے حیائی کے عالمی دن سے محفوظ رکھے آمین

رانچی کے قادرالکلام شاعر صدیق مجیبی صاحب کی شخصیت اور ان کی ادبی خدمات

(ڈاکٹر عبید اللہ قاسمی 7004951343)

جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی جھارکھنڈ الگ ریاست کی تشکیل سے پہلے اور بعد میں بھی ایک ایسا شہر رہا ہے جہاں مختلف علوم وفنون کے ایک سے ایک گوہر نایاب پیدا ہوئے، جنھوں نے اپنی سیاسی، سماجی، فلاحی، علمی، اور اپنی شاعرانہ وادبیانہ صلاحیتوں سے پورے علمی وادبی حلقوں میں انقلاب برپا کردیا، اگر ان کا تعلق پچھڑے طبقے سے نہ ہوکر اعلیٰ حسب ونسب سے ہوتا تو نہ جانے ان کو کیسے کیسے آداب والقاب سے یاد کیا جاتا اور کیسے کیسے ایوارڈ سے نواز کر ان کی شخصیت کو فرضی ادبی بلندیوں اور اونچائیوں تک پہنچا دیا گیا ہوتا لیکن چونکہ ان کا تعلق مسلمانوں کے پچھڑے طبقے سے تھا جہاں سے اوپر اٹھ کر اپنی علمی وفکری صلاحیتوں کی بنیاد پر شاعرانہ عظمت وبلندی تک پہنچ جانا کسی ادبی وتخلیقی کرامت سے کم نہیں ہے، میری مراد رانچی کے کہنہ مشق، قادرالکلام اور لاجواب شاعر جناب صدیق مجیبی صاحب سے ہے، جن کی پیدائش گوالہ ٹولی ڈورنڈہ رانچی میں سن 1931 عیسوی میں ہوئی، اپ کا تعلق گدی برادری سے تھا، آپ کے والد جناب مجیب گدی صاحب چونکہ ایک پڑھے لکھے انسان تھے اور ہائیر مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی آف انجمن اسلامیہ رانچی جس کے تحت مولانا آزاد کالج چلتا ہے اس کے فاؤنڈر ممبر رہے تھے اس لئے مجیب گدی صاحب نے اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دی جس کا نتیجہ ہے کہ گدی برادری میں جناب صدیق مجیبی صاحب جیسا قادرالکلام شاعر پیدا ہوا، کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر اور جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین جناب گلفام مجیبی صاحب جو اردو، فارسی، انگریزی اور اسلامی تعلیمات کی اچھی جانکاری رکھتے ہیں، مجیب گدی صاحب کے دوسرے لڑکے ہیں جن پر میں بعد میں تفصیل سے لکھوں گا ان شاءاللہ، مجیب گدی صاحب کی تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہے کہ ان کا گھرانہ گوالہ ٹولی ڈورنڈہ سے سنٹرل اسٹریٹ ہند پیڑھی رانچی منتقل ہونے کے بعد بھی گدی برادری میں ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے، دھنباد کے رہنے والے ملکی پیمانے پر شہرت یافتہ شخصیت جناب الیاس احمد گدی اور جناب غیاث احمد گدی جناب صدیق مجیبی اور جناب گلفام مجیبی صاحب کے چچازاد بھائی ہیں، جناب صدیق مجیبی صاحب کی ابتدائی تعلیم ضلع ہائی اسکول رانچی میں ہوئی اور وہیں سے میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا، رانچی کالج سے آئی، اے، اور بی، اے، کا امتحان بھی امتیازی نمبروں سے پاس کیا تھا، بی، اے، پاس کرنے کے بعد صدیق مجیبی صاحب کی پہلی نوکری سی، سی، ایل، کے رانچی ہونٹ میں ہوگئی تھی، اس کے بعد جمشید پور میں ایک امریکی’’ کیزر کمیٹی’’ میں سیفٹی انسپکٹر بحال کئے گئے، جہاں ان کی خدمات کو کمپنی نے بہت سراہا گیا، امریکی’’ کیزر کمپنی’’ بند ہونے کے بعد آپ بریلی میں’’ یونین کاربائیڈ’’ نام کی کمپنی میں دو تین سال رہے، بریلی کے بعد تاراپور ممبئی کے’’ ایٹمی کمپنی’’ میں سیفٹی اینڈ سیکورٹی افسر مقرر ہوئے، جہاں آپ تین چار سالوں تک رہے، 1967 کے رانچی فساد میں آپ ممبئی میں تھے، کمپنی کا بوس جو ایک یہودی تھا مجیبی صاحب کو بہت مانتا تھا اس نے رانچی آنے کے لئے ہوائی جہاز کے ٹکٹ کا انتظام کردیا تھا لیکن مجیبی صاحب نے معذرت کرلی اور ٹرین سے آپ رانچی چلے، یہ بات احباب کے لئے دلچسپی سے خالی نہیں کہ صدیق مجیبی صاحب کو’’ فوبیا’’ نام کی ایک بیماری تھی جس کی وجہ کر آپ نے پوری زندگی کبھی ہوائی جہاز سے سفر نہیں کیا، ہوائی جہاز پر بیٹھتے ہی آپ کا سارا جسم کپکپاتے لگتا تھا اور ایک گھبراہٹ سے کیفیت پیدا ہوجاتی تھی، جس زمانے میں آپ نے بی، اے، پاس کیا تھا اس زمانے میں رانچی یونیورسٹی رانچی قائم نہیں ہوئی تھی کئی سالوں کے بعد جب رانچی یونیورسٹی رانچی قائم ہوئی تب آپ نے ممبئی کی ملازمت چھوڑ کر رانچی انے کے بعد، ایم، اے، کا فارم پرائیویٹ سے بھر کر امتحان دیا اور امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی، جس دن آپ کے امتحان کا پہلا دن تھا ٹھیک اس کے ایک دن قبل آپ کی اہلیہ محترمہ کا انتقال ہوگیا تھا، دوسرے دن آپ نے اس حال میں امتحان دیا کہ بیوی کے فراق میں آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، ایم، اے، کرنے کے بعد آپ کی پہلی تقرری ایس، ایس، میموریل کالج میں اردو کے لکچرر کی حیثیت سے ہوگئی، اس زمانے میں ایس، ایس، میموریل کالج کی حیثیت ایک پرائیویٹ کالج کی تھی، وہیں رہتے ہوئے’’ بہار سروس کمیشن’’ کے ذریعے آپ کی تقرری رانچی کالج میں اردو کے پروفیسر کی حیثیت سے ہوئی، رانچی کالج میں رہتے ہوئے آپ کی تدریسی صلاحیت وخدمات کا بہتر اندازہ تو ان لوگوں کو ہوگا جنھوں نے آپ سے علمی فیض حاصل کیا تھا، اردو ادب کا سب سے مشکل ترین صنف’’ علم العروض’’ ہے جس پر مجیبی صاحب کو کافی دسترس حاصل تھا، آپ علم العروض کے مشکل ترین اسباق کو اس طرح پڑھاتے اور سمجھاتے تھے کہ وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ میں آجاتا تھا، رانچی کالج سے ریٹائر ہونے کے بعد دو مرتبہ’’ بہار اردو اکیڈمی’’ کے وائس چیئرمین ہوئے، جناب صدیق مجیبی صاحب کو شعر وشاعری کا شوق شروع سے تھا، بعد میں تو آپ کی قادرالکلام شاعری نے اردو دنیا میں تہلکہ مچا دیا تھا، عام طور پر جانے انجانے ذہن ودماغ میں شروع سے یہ خیال بٹھا دیا اور پختہ کردیا گیا کہ علم وادب، فکر وفن اور شعر وشاعری اعلیٰ حسب ونسب کے گھرانوں کی جاگیر ہے جس کی اونچائی اور بلندیوں تک ان کے سوا کوئی پہنچ نہیں سکتا لیکن پچھڑے طبقے سے تعلق رکھنے والے رانچی کے تین قادرالکلام شاعروں نے اپنی علمی صلاحیتوں، شاعرانہ عظمتوں اور اپنے فکر وفن کی بلندیوں سے اس فارمولہ کو غلط ثابت کردیا اور عملی طور پر ثابت کردیا کہ پچھڑے طبقے سے تعلق رکھنے والا اپنی علمی صلاحیت، شاعرانہ عظمت وبلندی اور فکر وفن کے پرواز میں اعلیٰ حسب ونسب والوں کو بھی پیچھے چھوڑ سکتا ہے جیسا کہ اپنے کمال درجے کی شاعری میں میں جناب پرکاش فکری جو انصاری برادری سے تعلق رکھتے تھے، جناب وہاب دانش صاحب جو راعین برادری سے تعلق رکھتے تھے اور جناب صدیق مجیبی صاحب جو گدی برادری سے تعلق رکھتے تھے نے اعلیٰ حسب و نسب والوں کو پیچھے چھوڑ دیا، چونکہ ابھی جناب صدیق مجیبی صاحب کی شخصیت اور ان کے ادبی خدمات کی جھلک دکھانی ہے اس لئے ان کی شاعری اور ان کی شاعرانہ عظمت وفکری بلندی پر محیط نمونے کے طور پر چند اشعار ملاحظہ فرمائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت ومحبت پر ان کا یہ شعر جو ان کی قبر کے سرہانے لکھا ہوا ہے، ملاحظہ فرمائیں، خدا عظیم بہت مہربان پھر بھی، میری پناہ مجیبی محمد عربی، دنیا کی ہنگامہ آرائیوں سے تنگ دل ہوکر خدا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتے ہیں کہ، سمیٹ اب اسے یارب تمام تر قصہ، ایک گناہ سے کار جہاں بہت پھیلا، اپنوں کی بے وفائی اور ان سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ، پیتا رہا میں اس کے تخاطب کے زہر کو، برسوں کی دوستی کا تعلق نظر میں تھا، پاؤں دلدل میں تھے دشمن تھے مقابل پھر بھی، وہ بھی ششدر میرے لہجے کی توانائی سے تھا، اپنے معاصرین سے مخاطب ہوکر کہتے ہیں کہ، ہاتھوں سے دشمنوں کے میں ہوجاؤں گا شہید سینے میں دشمنوں کی کسک چھوڑ جاؤں گا گر میں بلندیوں سے گرا مثل آبشار سینے میں پتھروں کے دھمک چھوڑ جاؤں گا گوالہ ٹولی میں سردیوں کے زمانے میں الاؤ کے گرد بیٹھے لوگوں کی سادگی اور آپسی محبت کا حال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ، الاؤ جلتے تھے ایک قصہ خواں تو پہلے تھا، وہ پرفریب صحیح ایک سماں تو پہلے تھا، بھاگلپور کے ہندو مسلم فساد کے پورے قصے کو مجیبی صاحب نے اپنے اس ایک شعر میں سمیٹ کر سمندر کو کوزہ میں بلند کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ، مہندی بھی جلی ساتھ مکینوں کے مجیبی ہم سائے میں تلسی کے بچے رہ گئے پتے، اس قسم کے اعلیٰ اور معیاری شاعری سے بھرا پڑا ہے مجیبی صاحب کا کلام اور ان کی شاعری، یہی وجہ ہے کہ مجیبی صاحب کا کلام اور ان کی شاعری انٹر سے لے کر ایم، اے، کے نصاب میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے، ان کی شخصیت اور ان کی ادبی خدمات پر کئی ریسرچ اسکالروں نے اپنا تحقیقی مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے، جناب صدیق مجیبی صاحب محفل مشورہ میں جب اپنا کلام سناتے تھے تو بڑے بڑے شعراء حیران رہ جاتے تھے، ندا فاضلی صاحب نے رانچی کے سرتاج ہوٹل منعقد ایک ادبی مجلس میں جہاں میں بھی موجود تھا مجیبی صاحب سے کو آسان شاعری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا تھا کہ جس طرح مرزا غالب کو حالی جیسا شاگرد مل گیا تھا کاش آپ کو بھی کوئی الطاف حسین حالی جیسا شاگرد مل جاتا جو آپ کو مشکل پسندی سے سہل پسندی کی طرف متوجہ کراتا رہتا، بعد میں مجیبی صاحب نے عوامی لہجے میں بھی شاعری کی ہے مگر اس کی تعداد بہت کم ہے، جناب صدیق مجیبی صاحب مرزا غالب کی طرح بہت حاضر جواب اور نقطہ شناس انساں تھے مرزا غالب کی طرح ان کے ادبی لطیفے بہت مشہور ہیں، ایک مرتبہ شعبہ اردو رانچی

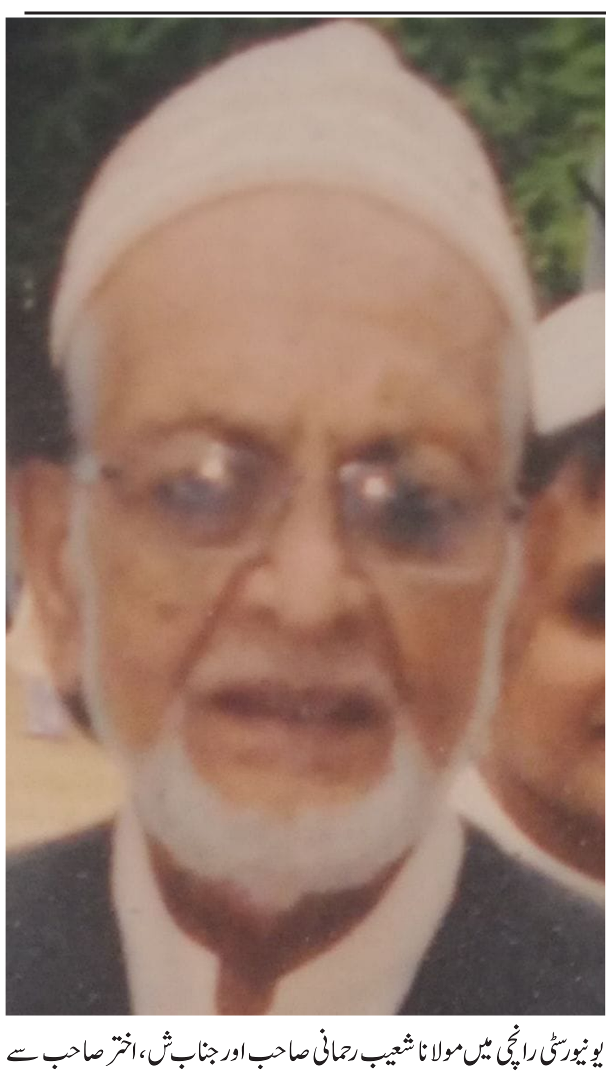

یونیورسٹی رانچی میں مولانا شعیب رحمانی صاحب اور جناب ش، اختر صاحب سے کسی مذہبی بحث ومباحثہ میں تلخی کی وجہ کر کچھ دنوں تک سلام وکلام بند رہا، مجیبی صاحب جو اکثر وپیشتر مولانا شعیب رحمانی صاحب کے پاس بیٹھتے تھے، سمجھاتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا’’ ش’’ (ش اختر) سے مل کر رہیں، اس پر مولانا شعیب رحمانی صاحب نے مجیبی صاحب سے کہا کہ مجھے’’ ش’’ سے یعنی ش، اختر سے نہ ملائیں، اس پر مجیبی صاحب نے مولانا شعیب رحمانی صاحب سے کہا کہ اگر آپ’’ ش’’ یعنی ش، اختر سے الگ رہیں گے تو آپ میں بچے گا کیا؟ یعنی شعیب سے اگر ش ہٹا دیا جائے تو صرف عیب رہ جائے گا، ش+عیب=شعیب، اس قسم کے کئی ادبی لطیفے بہت مشہور ہیں، جناب صدیق مجیبی صاحب اپنی زندگی کے آخری دور میں عملی طور پر بہت مذہبی ہوگئے تھے، صوم وصلوٰۃ کی پابندی اہتمام کے ساتھ کرنے لگے تھے، انھیں اپنی زندگی کے گزشتہ ایام پر شرمندگی کا احساس حد درجہ رہتا تھا، ہر وقت اللہ سے توبہ واستغفار کرتے رہتے تھے، رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت سے بے انتہا محبت کا اظہار کرتے تھے، جناب صدیق مجیبی، ہر ایک سے بڑے اخلاق ومحبت سے ملتے تھے، بداخلاقی اور بدمزاجی تو آپ سے دور ہی رہتی تھی مجیبی صاحب کا انتقال سن 2014 عیسویں میں ہوا، آپ کے جنازے میں آپ سے محبت کرنے اور چاہنے والے کافی تعداد میں موجود تھے، آپ کے جنازے کی نماز مولانا علقمہ شبلی صاحب نے پڑھائی اور رانچی کے ڈورنڈہ قبرستان میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا، اللہ تعالیٰ مجیبی صاحب کی مغفرت فرمائے آمین ثم آمین،

ماگھی پورنیما پر، ماں گنگا کی پوجا کر کے، مہا آرتی کر کے اور چراغ جلا کر، ماں گنگا کو آلودگی سے پاک کر کے کانپور کو آلودگی سے پاک بنانے کا عہد کریں

کانپور۔ ماگھی پورنیما کے موقع پر جن جاگرتی منچ کے صدر ونود مشرا کی قیادت میں سرسایا گھاٹ پر ماگنگا کی پوجا کی گئی اور چراغاں کیا گیا، اس موقع پر موجود ماگھی گنگا کے عقیدت مندوں سے خطاب کرتے ہوئے فورم کے صدر اور ٹیلی کام ایڈوائزری کمیٹی کے رکن نے کہا کہ یہ ماگھ کی پوجا کا دن ہے۔ اس دن بھگوان وشنو، ماتا لکشمی اور چندر دیو کے من پسند نتائج حاصل ہوتے ہیں، اس دن گنگا میں نہانے سے انسان کو زندگی کی پریشانیوں سے نجات ملتی ہے، اس لیے ماگھ پورنیما کو گنگا میں بہت مقدس اور پر اثر مانا جاتا ہے۔ ماگھ کے مہینے میں بھگوان وشنو پانی میں رہتے ہیں، فورم کے صدر ونود مشرا نے کہا کہ ہماری تنظیم وقتاً فوقتاً گنگا کے گھاٹوں پر صفائی مہم کا انعقاد کرتی ہے تاکہ لوگوں کو آلودگی سے پاک کانپور میں گنگا نہیں ڈالنی چاہیے۔

کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کتنا کرتے ہیں، یہ ابھی بھی کم ہے": ایڈل ویز لائف کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان کی 60%* سینڈوچ نسل مستقبل کے مالی تحفظ کے بارے میں فکرمند ہے

پٹنہ: ہندوستان میں سینڈوچ جنریشن کے لوگ اپنے والدین اور بچوں کی زندگی کو بہترین بنانے پر توجہ دیتے ہیں، پھر بھی انہیں لگتا ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے لیے پوری طرح تیار نہیں ہیں۔ Edelweiss Life Insurance کی ایک تحقیق کے مطابق، 60% جواب دہندگان نے اس بیان سے اتفاق کیا" چاہے میں کتنی ہی بچت یا سرمایہ کاری کروں، ایسا لگتا ہے کہ یہ مستقبل کے لیے کافی نہیں ہے۔" عام طور پر، 35 سے 54 سال کی عمر کے لوگوں کو سینڈوچ جنریشن کہا جاتا ہے، جن کے کندھوں پر دو نسلوں یعنی ان کے بوڑھے والدین اور بڑھتے ہوئے بچوں کی مالی ضروریات پوری کرنے کی ذمہ داری ہے۔ لائف انشورنس کمپنی نے YouGov کے ساتھ مل کر ملک کے 12 شہروں میں اس نسل کے 005,4 لوگوں کا ایک سروے کیا تاکہ ان کے رویوں، تاثرات اور مالی تیاری کی سطح کو سمجھا جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ایڈل ویز لائف انشورنس کے ایم ڈی اور سی ای او، سمیت رائے نے کہا، ہمارے صارفین کے ساتھ بات چیت کے دوران، ہم یہ سمجھ گئے ہیں کہ سینڈوچ جنریشن اپنے والدین اور بچوں کی دیکھ بھال کے درمیان کس طرح پھنس گئی ہے، وہ صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم جیسی ضروری سہولیات فراہم کرنا چاہتے ہیں، جو کہ ان کی خواہشات کو پورا کرنے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ مالی فیصلے کرنے کے لیے اور اس سب کے درمیان، وہ اکثر اپنے خوابوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ مستقبل کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ ان کے مالی فیصلے ان کی ذمہ داری اور خاندان کے لیے محبت پر مبنی ہوتے ہیں۔ ہمارے مطالعے کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ اس نسل کے لوگ مالیاتی ایڈجسٹمنٹ کی کمی یا پیسے کی خرابی کا شکار ہیں (سادہ لفظوں میں منی ڈسمورفیا کا مطلب ہے کسی کی مالی حالت سے ناخوش ہونا)۔ 50% سے زیادہ لوگوں نے مختلف چیزوں سے اتفاق کیا، بشمول پیسے ختم ہونے کی فکر، پیچھے رہ جانے کا احساس، اور زندگی میں اچھا کام کرنے کے قابل نہ ہونا۔ سومیت رائے نے مزید کہا" یہ نسل اپنی خواہشات سے واقف ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ اپنی پسند کی مصنوعات کے زمرے میں سرمایہ کاری کرنا ضروری ہے، لیکن ہمارے مطالعے سے یہ بات سامنے آئی کہ وہ اگلے 1-2 سالوں کے لیے اس طرح کی سرمایہ کاری کو برقرار رکھنے میں کم دلچسپی رکھتے ہیں۔"

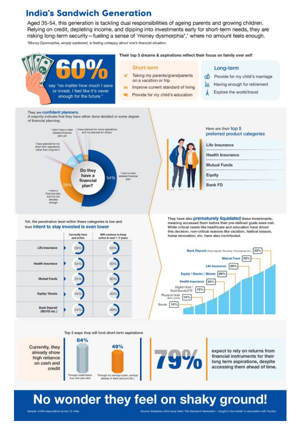

اسکول ٹیچر راماشرائے یادو کی وفات پر تعزیتی اجلاس کا انعقاد

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی/محمد جیلانی انصاری) ہائیر سکینڈری اسکول عدل پور کے اسسٹنٹ ٹیچر آنجہانی راماشرائے یادو کی وفات کے بارہویں دن بھیرہ میں ان کی رہائش گاہ پر ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں اساتذہ اور عام لوگوں کی بڑی تعداد نے آنجہانی راماشریا یادو کو ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ تعزیتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بہار پنچایت نگر پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے ککشیو راستھان مشرقی بلاک کے صدر سوریہ نارائن پاسوان عرف سورج سکسینہ نے پولیس انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ قتل کیس میں ملوث باقی مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور اس واقعہ کے سازشیوں کو بے نقاب کیا جائے۔ ساتھ ہی متوفی ٹیچر کے خاندان کے ایک فرد کو ہمدردی کی بنیاد پر سرکاری نوکری دینے اور حکومت سے ملنے والی ایکس گریشیا رقم جلد از جلد ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر سنجے کمار، لکھیندر رام، ہریچرن پاسوان، جیوتی کمار، برکت اللہ، محمد اخلاق، پرشانت کمار بھارتی، اشوک کمار یادو، وشنو پاسوان، سوجیت کمار سمیت کئی اساتذہ اور دیگر معززین موجود تھے۔

لکڑی اور فرنیچر کی تیاری میں متاثر کن جدت کے 25 سال

پٹنہ،، صنعت میں ترقی اور نمو کی چوتھائی صدی کا نشان لگاتے ہوئے، INDIAWOOD 2025، لکڑی کے کام اور فرنیچر کی تیاری کے لیے پریمیئر تجارتی میلہ، 6-9 مارچ، 2025 کو انڈیا ایکسپو مارٹ اینڈ سینٹر (IEML)، گریٹر نوئیڈا، دہلی NCR میں منعقد ہوگا۔ NuernbergMesse کے عالمی ووڈ ورکنگ پورٹ فولیو کا حصہ، یہ سنگ میل ایڈیشن مینوفیکچرنگ پاور کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے اور فرنیچر اور لکڑی کے کام کی صنعت میں ایک بڑے عالمی کھلاڑی کے طور پر اس کی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔ INDIAWOOD کی 25 سالہ میراث: مقامی نمائش سے عالمی اثرات تک اپنے آغاز سے، INDIAWOOD نے صنعت کے ارتقاء کو شکل دی ہے، مینوفیکچررز، سپلائرز، ٹیکنالوجی لیڈرز اور پیشہ ور افراد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا ہے۔ گزشتہ ڈھائی دہائیوں کے دوران، اس نے ٹیکنالوجی، پائیدار طریقوں اور عالمی تعاون میں ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آج، جب ہندوستان عالمی فرنیچر پروڈیوسروں میں سرفہرست پانچ ممالک میں شامل ہے اور ہر سال اپنی فرنیچر کی برآمدات میں 20% اضافہ کرنے کے لیے تیار ہے، INDIAWOOD صنعت کی ترقی کے لیے ایک اتپریرک کے طور پر جاری ہے۔" ہندوستانی فرنیچر مارکیٹ، جس کی مالیت 2025 میں 75.25 بلین امریکی ڈالر ہے، 2030 تک 18.37 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ فرنیچر کی پیداوار کا 62 فیصد حصہ لکڑی ہے، اور صنعت جدت اور پائیداری سے چلنے والی تبدیلی سے گزر رہی ہے- اس کا زیادہ تر حصہ، پراین او ڈی آئی این او ڈی آئی کے ڈائریکٹر نے پیش کیا" se بھارت۔ اس موقع پر، فریڈرک میئر، صدر، یومابوئس (یورپی فیڈریشن آف ووڈ ورکنگ مشینری مینوفیکچررز) نے اس تقریب اور ہندوستان کی لکڑی کے کام اور فرنیچر کی صنعت کی مسلسل ترقی کے بارے میں اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ میئر نے کہا" ہندوستان لکڑی کے کام اور فرنیچر کے شعبے میں ایک اہم عالمی کھلاڑی کے طور پر تیزی سے اپنی پوزیشن قائم کر رہا ہے، مضبوط گھریلو مانگ اور دستکاری کی ایک دیرینہ روایت سے فروغ پا رہا ہے۔" INDIAWOOD 2025 علم کے اشتراک، جدید ٹیکنالوجی کی نمائش اور اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے، اور Eumabois کو اس اقدام کی حمایت کرنے پر فخر ہے، اور یورپی اور ہندوستانی کمپنیوں کے درمیان تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔" انہوں نے اس تقریب کے کردار پر بھی روشنی ڈالی، جو مقامی اختراع کے ساتھ بین الاقوامی مہارت کو یکجا کرتا ہے:" ہم تمام مہمانوں کو یورپی لکڑی کے کام کی ٹیکنالوجیز دریافت کرنے کی دعوت دیتے ہیں، جو ان کے معیار، کارکردگی اور پائیداری کے اعلیٰ معیار کے لیے مشہور ہیں۔

دھامی نے کشتی اور ہاکی کے قومی مقابلوں کا افتتاح کیا

دہرادون، 12 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جاری قومی کھیلوں کے تحت ریاست کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے بدھ کو ہریدوار کے وندنا کٹاریا اسپورٹس اسٹیڈیم پہنچ کر کشتی اور ہاکی مقابلوں کا افتتاح کیا۔ مسٹر دھامی نے تمام کھلاڑیوں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ قومی کھیلوں کی میزبانی ہمارے لیے ایک بڑا موقع ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے ریاست کو یہ موقع فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں سے آنے والے کھلاڑی "دیو بھومی" (اتراکھنڈ) سے ایک اچھا تجربہ لے کر جا رہے ہیں۔ ریاست میں کھیلوں کی بہترین سہولیات دستیاب کرائی جا رہی ہیں اور کھلاڑیوں نے بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ میڈل ٹیبل میں اتراکھنڈ ٹاپ 10 میں شامل ہے، جبکہ گزشتہ 37 ویں قومی کھیلوں (گووا میں منعقدہ) میں ریاست 25 ویں مقام پر تھی۔

چیمپئنز ٹرافی سے پہلے ہندوستان نے انگلینڈ کو کلین سویپ کر دیا

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی) شبھمن گل (112) اور شریس ایئر (78) کی شاندار اننگز کے بعد گیند بازوں کی تباہ کن کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کے روز یہاں سیریز کے تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو 142 رنز سے شکست دے کر 19 فروری سے شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے اپنے مضبوط عزم کا اظہار کیا۔ نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 356 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا، جس کے جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم 34.2 اوور میں 214 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے تین میچوں کی سیریز 0-3 سے اپنے نام کر لی۔ چیمپئنز ٹرافی سے قبل اپنے آخری میچ میں وراٹ کوہلی (52) نے اپنی کھوئی ہوئی فارم حاصل کر لی، جس سے کوچ گوتم گمبھیر سمیت پورے ہندوستانی کیمپ میں اطمینان دیکھا گیا۔ کوہلی کو آج قسمت کا بھی سہارا ملا، اور وہ کئی مواقع پر آؤٹ ہونے سے بچ گئے، تاہم انہیں آخر کار عادل راشد (64 رنز کے عوض 4 وکٹ) نے ایک بار پھر اپنا شکار بنایا۔

کپتان روہت شرما صرف ایک رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ادھر، شبھمن گل نے انگلینڈ کے بولنگ اٹیک کی دھجیاں اڑا دیں۔ انہوں نے محض 95 گیندوں پر اپنے ون ڈے کیریئر کی ساتویں سنچری مکمل کی اور نریندر مودی اسٹیڈیم میں تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز بن گئے۔ عادل کے ہاتھوں آؤٹ ہونے سے قبل انہوں نے اپنی شاندار اننگز میں 14 چوکے اور 3 چھکے لگائے۔ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد شریس ایئر نے دوسرے اینڈ پر ڈٹ کر گل کا بھرپور ساتھ دیا اور محض 64 گیندوں پر 8 چوکے اور 2 چھکوں کی مدد سے 78 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ وہ بھی عادل کی گیند پر وکٹ کے پیچھے کیچ ہو گئے۔

یوپی کے سچن یادو نے جیولین تھرو میں طلائی تمغہ جیت کر قومی کھیلوں کا نیا ریکارڈ بنایا

لکھنؤ، 12 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے سچن یادو نے 38 ویں قومی کھیلوں میں جیولن تھرو میں 84.39 میٹر کی تھرو کے ساتھ نیا قومی کھیلوں کا ریکارڈ بنا کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس کے علاوہ روہت یادو نے جیولین تھرو میں چاندی کا تمغہ جیتا، ودھی نے خواتین کے شاٹ پٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا، یوپی خواتین کی ٹیم نے بیچ کبڈی میں چاندی اور مردوں کی ٹیم نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ خواتین کی کشتی میں بھی اتر پردیش نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اب تک یوپی کے کھلاڑیوں نے کل 49 تمغے جیتے ہیں جن میں 13 طلائی، 17 چاندی اور 19 کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ دہرادون میں منعقدہ ایتھلیٹکس مقابلوں میں اتر پردیش کے سچن یادو نے جیولین تھرو میں 84.39 میٹر نیزہ پھینک کر طلائی تمغہ جیت کر نیا قومی کھیلوں کا ریکارڈ بنایا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ ہریانہ کے راجندر سنگھ (82.23 میٹر) کے نام تھا۔ اتر پردیش کے روہت یادو نے 80.47 میٹر کے تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ اتراکھنڈ کے وکاس شرما (79.33 میٹر) نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

شبھمن گل کی سنچری، ہندوستان نے انگلینڈ کو 357 کا ہدف دیا

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی) شبھمن گل (112) اور شریس ایئر (78) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے یہاں سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میچ میں 356 رن بنا کر مہمان انگلینڈ کی ٹیم کو جیت کے لئے ایک چیلنجنگ ہدف دیا۔ نریندر مودی اسٹیڈیم پر آج وراٹ کوہلی (52) کا بیٹ چلا جس سے کوچ گوتم گمبھیر سمیت پورے ہندوستانی کیمپ میں اطمینان کی کیفیت نظر آئی۔

کوہلی کو آج قسمت کا سہارا بھی ملا اور کچھ مواقع پر وہ اپنی وکٹ بچانے میں کامیاب رہے۔ انہیں عادل راشد (64 رن پر چار وکٹ) نے ایک بار پھر اپنا شکار بنایا۔ کپتان روہت شرما صرف ایک رن ہی بنا سکے۔ دوسری طرف شبھمن گل نے انگلینڈ کے حملے کی دھجیاں اڑا دیں۔ انہوں نے اپنے ایک روزہ کیریئر کی ساتویں سنچری صرف 95 گیندوں پر مکمل کی۔ وہ نریندر مودی اسٹیڈیم میں کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والے اکلوتے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ راشد کا شکار بننے سے پہلے انہوں نے اپنی سنچری کی اننگز میں 14 چوکے اور تین چھکے مارے۔ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد دوسرے سرے پر آ کر کھڑے ہوئے شریس ایئر نے گل کا بھرپور ساتھ دیا اور صرف 64 گیندوں کی اننگز میں آٹھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ وہ بھی عادل راشد کی گیند پر وکٹ کے پیچھے کیچ ہو گئے۔ کے ایل راہل (40) نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلش باؤلرز کی خوب دھلائی کی، تاہم ان کی 29 گیندوں کی مختصر اننگز کا خاتمہ ثاقب محمود نے کیا۔ بعد میں رن اوسط بڑھانے کی کوشش میں ہندوستانی کھلاڑی ایک کے بعد ایک اپنی وکٹیں گنواتے رہے اور پوری اننگز 50 ویں اوور کی آخری گیند پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی طرف سے عادل سب سے کامیاب گیند باز رہے جبکہ مارک ووڈ نے دو ہندوستانی کھلاڑیوں کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ گس ایٹکنسن، جو روٹ اور ثاقب محمود کو ایک ایک وکٹ ملی۔

سری لنکا نے اسالنکا اور تیکشانا کی بدولت جیت حاصل کی

کولمبو، 12 فروری (یو این آئی) کپتان چارتھ اسالنکا (127) کی سنچری اننگز کے بعد مہیش تیکشنا (40 رن پر چار وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے بدھ کو یہاں آسٹریلیا کے خلاف 49 رن کی آسان جیت درج کی۔ آر پریماداسا اسٹیڈیم میں سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 44 اوورز میں 214 رنز بنائے جس کے جواب میں آسٹریلیا کی ٹیم 33.5 اوورز میں 165 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ بولرز کی مدد سے اسالنکا نے پچ پر مضبوط عزم اور صبر کا مظاہرہ کیا اور دلیرانہ سنچری اسکور کی جس کے باعث میزبان ٹیم 200 رنز کا ہندسہ عبور کرنے میں کامیاب رہی۔ ایک وقت میں سری لنکا کی آدھی ٹیم 55 رنز کے اسکور پر پویلین لوٹ چکی تھی۔ بحران کے ایسے وقت میں اسالنکا نے آگے آ کر ٹیم کے اسکور بورڈ کو چلانے کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لی۔ انہوں نے ڈینتھ ویلیج (30) کے ساتھ 67 رنز کی اہم شراکت داری کی اور ٹیم کو مشکلات سے نکالنے میں کامیاب رہے۔ ویلیج کے بعد ٹیل کے بلے بازوں نے کریز پر وقت گزار کر اسالنکا کا ساتھ دیا جس کی وجہ سے اسالنکا رنز جوڑنے میں کامیاب رہا۔ آسٹریلیا کی اننگز کا آغاز بھی اس وقت مایوس کن ہوا جب اس کے اوپنرز کو لگاتار دو اوورز میں اسیتھا فرنینڈو نے آؤٹ کیا۔ کینگرو ٹیم ابھی ان جھٹکوں سے سنبھل بھی نہیں پائی تھی کہ مہیش ٹیکشانہ نے کوپر کونلے (3) اور ویلیج نے کپتان اسٹیو اسمتھ (12) کو آؤٹ کر کے مہمان ٹیم کے ٹاپ آرڈر کی کمر توڑ دی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ایلکس کیری (41) اور ایرون ہارڈی (32) نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن دیگر بلے بازوں کی جانب سے تعاون نہ ملنے کی وجہ سے ان کی کوششیں بے سود ثابت ہوئیں اور مہمان ٹیم کو ایشیائی براعظم میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ہریانہ کے ہاتھوں یوپی کی شکست

لکھنؤ، 12 فروری (یو این آئی) میزبان یوپی کرم کو 35 ویں آل انڈیا کے ڈی سنگھ بابو سب جونیئر (انڈر 14) انعامی رقم ہاکی ٹورنامنٹ کے دوسرے دن بدھ کو اپنے دوسرے میچ میں ایم ایم سنگھ اکیڈمی (ہریانہ) کے خلاف 1-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری طرف، راؤنڈ گلاس ہاکی اکیڈمی (پنجاب) نے گرمن دیپ سنگھ کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت ایم ایم اسپورٹس کلب، ہریانہ کو 0-5 سے شکست دے کر اپنی دوسری جیت درج کی۔

ہندوستان نے بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ کے پہلے میچ میں مکاؤ کو شکست دے دی

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) گزشتہ ایڈیشن کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے ہندوستان نے بدھ کو چین کے چینگدو اسپورٹس سینٹر کے کونشان جمنازیم میں گروپ ڈی میں مکاؤ کو 0-5 سے شکست دے کر اپنی بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 2025 مہم کا آغاز کیا۔ اس زبردست جیت نے ناک آؤٹ مرحلے میں ہندوستان کی جگہ کو بھی یقینی بنا دیا۔ اب وہ گروپ کے فاتح کا فیصلہ کرنے کے لیے جمعرات کو گروپ ڈی کے دوسرے میچ میں دو بار کی رنر اپ جنوبی کوریا سے مقابلہ کریں گے۔ نیشنل گیمز کے مکسڈ ڈبلز گولڈ میڈلسٹ ستیش کرونا کرن اور آدیا وریاتھ نے ابتدائی مکسڈ ڈبلز میچ میں لیونگ ایوک چونگ اور این جی وینگ چی کو 10-21، 9-21 سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت کی بنیاد رکھی۔ لکشیا سین نے مردوں کے سنگلز میں پوئی پانگ فونگ کو 16-21، 12-21 سے شکست دے کر ہندوستان کی برتری کو بڑھایا، جبکہ مالویکا بنسوڈ نے خواتین کے سنگلز میں چن ہاو وائی کو 15-21، 9-21 سے شکست دے کر ہندوستان کی ناک آؤٹ برتھ پر مہر ثبت کی۔ ہندوستان نے ایم آر ارجن اور چراغ شیٹی کی نئی مینز ڈبلز جوڑی کو میدان میں اتارا، جس نے مکاؤ کے پوئی چی چون اور وونگ کوک وینگ کو 15-21، 9-21 سے شکست دے کر اسکور کو 0-4 تک پہنچا دیا۔ گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی کی ویمنز ڈبلز جوڑی نے این جی وینگ چی اور پوئی چی وا کو 10-21، 5-21 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی شاندار شروعات کی۔

رنجی سیمی فائنل میں کیرالہ پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر

پونے، 12 فروری (یو این آئی) سلمان نثار (ناٹ آؤٹ 44) اور محمد اظہر الدین (ناٹ آؤٹ 67) کی پرسکون اور سمجھدار اننگز کی بدولت کیرالہ نے بدھ کو جموں و کشمیر کے ساتھ ڈرا میچ میں پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر رانجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ جموں و کشمیر نے پہلی اننگز میں 280 رنز بنائے تھے جس کے جواب میں کیرالہ کی پہلی اننگز 281 رنز پر سمٹ گئی۔ جموں و کشمیر نے دوسری اننگز میں نو وکٹوں پر 399 رنز کا بڑا اسکور بنا کر کیرالہ کی تمام وکٹیں لینا چاہیں لیکن سلمان اور اظہر الدین کی جوڑی ساتویں وکٹ کے لیے انگد کے پاؤں کی طرح پھنس گئی، جسے ہلانے کے لیے جموں نے تمام حربے آزمائے لیکن کامیابی نہ ملی اور بالآخر کیرالہ نے رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ جموں و کشمیر کو چار وکٹوں کی ضرورت تھی، جبکہ کیرالہ کو ڈرا کو یقینی بنانے کے لیے بیٹنگ کے لیے کافی وقت درکار تھا۔ نذر نے 162 گیندوں پر 44 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی جبکہ دوسرے سرے پر محمد اظہر الدین 118 گیندوں پر 67 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ساتویں وکٹ کی جوڑی نے آخری دن جموں و کشمیر کے حملے کو کچلنے کے لیے 42.4 اوور تک بیٹنگ کی۔ اب 17 فروری کو سیمی فائنل میں کیرالہ کا مقابلہ گجرات سے ہوگا جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں ممبئی کا مقابلہ ودربھ سے ہوگا۔

ریباکینا کے سابق کوچ ووکوف پر پابندی برقرار

لندن، 12 فروری (یو این آئی) عالمی نمبر پانچ ایلینا ریباکینا کے سابق کوچ اسٹیفانو ووکوف پر ڈبلیو ٹی اے ٹور پابندی کو آزادانہ تحقیقات کے بعد برقرار رکھا گیا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق خواتین کے ٹینس کو کنٹرول کرنے والے ادارے ڈبلیو ٹی اے نے جنوری میں کروشیا کے ووکوف کو اپنے ضابطہ اخلاق کی مبینہ خلاف ورزی کرنے پر عارضی طور پر معطل کر دیا تھا۔ منگل کو ڈبلیو ٹی اے نے تصدیق کی کہ ووکوف کی پابندی برقرار رکھی گئی ہے حالانکہ 37 سالہ کوچ نے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے جبکہ ریباکینا نے کہا کہ ووکوف نے کبھی ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کی۔ ڈبلیو ٹی اے نے کہا کہ "اس عمل کے بعد، معطلی برقرار رہے گی"۔ اگرچہ اس معاملے سے منصفانہ اور معروضی انداز میں نمٹنے کے لیے ادارے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے نے مزید تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ اس نے یہ بھی نہیں بتایا کہ ووکوف کی پابندی کب تک رہے گی یا اس نے ڈبلیو ٹی اے کوڈ کے کس حصے کی خلاف ورزی کی ہے۔ ووکوف فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ اس فیصلے کا مطلب ہے کہ ریباکینا ووکوف کو اپنی ٹیم میں واپس نہیں لا سکیں گی جیسا کہ انہیں سال کے آغاز میں امید تھی۔ پچھلے کچھ سیزن کے دوران کوچ اور کمنٹیٹر پام شرایور سمیت کچھ لوگوں نے اس بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے جس طرح ووکوف نے ٹورنامنٹ میں کورٹ کے اندر اور باہر ریباکینا سے بات کی۔ قازقستان کی ریباکینا نے 2022 میں ومبلڈن کا خطاب جیتا تھا۔ انہوں نے گزشتہ ماہ آسٹریلین اوپن میں کہا تھا کہ انہوں نے ووکوف کے بارے میں کبھی کوئی شکایت نہیں کی۔ انہوں نے کہا، میں اسٹیفانو کے ساتھ میرے تعلقات کے حوالے سے ڈبلیو ٹی اے کی بہت سی چیزوں سے اتفاق نہیں کرتی۔" ووکوف ریباکینا کے ساتھ اس وقت سے کام کر رہے ہیں جب وہ نوعمر تھیں اور ومبلڈن میں اپنا پہلا گرینڈ سلیم جیتنے میں ان کی مدد کی تھی، لیکن یہ ساتھ گزشتہ سال یو ایس اوپن سے پہلے ٹوٹ گیا تھا۔

زخمی بمراہ اور فٹ یشسوی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم سے باہر

ممبئی، 12 فروری (یو این آئی) ٹیم انڈیا کے اہم گیند باز جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں، جبکہ شاندار کارکردگی کے باوجود یشسوی جیسوال بھی ٹیم انڈیا میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ان کی جگہ کرناٹک کے اسپنر ورون چکرورتی کو شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سائکیا نے پریس ریلیز کے ذریعے ان تبدیلیوں کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیز گیند باز جسپریت بمراہ کمر کے نچلے حصے میں چوٹ کی وجہ سے 2025 کی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ سلیکشن کمیٹی نے ان کی جگہ ہرشیت رانا کو نامزد کیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم انڈیا نے ورون چکرورتی کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ وہ یشسوی جیسوال کی جگہ لیں گے جنہیں ابتدائی طور پر عارضی اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم میں یہ کھلاڑی شامل ہیں: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ویراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہول (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد رانا، ہردیپ۔ شامی، ارشدیپ سنگھ، رویندر جڈیجہ، ورون چکرورتی۔ واضح رہے کہ ورون چکرورتی نے گزشتہ کچھ عرصے میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر سلیکٹرز کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ وہ اب تک 18 ٹی 20 میچوں میں 33 وکٹیں لے چکے ہیں جس میں انگلینڈ کے خلاف حال ہی میں کھیلی گئی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 11 وکٹیں شامل ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ایک ون ڈے میں ایک وکٹ حاصل کی۔

انگلینڈ نے ٹاس جیتا، ہندستان پہلے بلے بازی کرے گا

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی) انگلینڈ نے بدھ کو سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میں ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ پہلے دو ون ڈے میچوں میں پہلے بیٹنگ کے بعد پہلے گیند بازی کا تجربہ حاصل کرنا چاہے گا جبکہ ہندوستانی کپتان روہت شرما نے کہا کہ ہندوستان سیریز میں دو مرتبہ تعاقب کرنے کے بعد اب پہلے بیٹنگ کرنا چاہتا تھا۔ انگلینڈ نے آخری ون ڈے کے لیے جیمی اوورٹن کی جگہ ٹام بینٹن کو شامل کیا ہے جبکہ ہندوستان نے تین تبدیلیاں کی ہیں۔ رویندرا جڈیجہ اور محمد شامی کو آرام دیا گیا ہے جبکہ ورون چکرورتی پنڈلی میں درد کی وجہ سے نہیں کھیل سکیں گے۔ ان کی جگہ کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر اور ارشدیپ سنگھ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان پہلے ہی تین میچوں کی یہ سیریز 0-2 سے جیت چکا ہے۔ ہندستان: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل، وراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہول (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا۔

رضوان اور سلمان کی شاندار شراکت کی بدولت پاکستان نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دی

کراچی، 12 فروری (یو این آئی) محمد رضوان (ناٹ آؤٹ 122) اور آغا سلمان (134) کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے 260 رنز کی ریکارڈ شراکت کی بدولت پاکستان نے سہ رخی سیریز کے ایک میچ میں جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ سہ فریقی سیریز کے اہم ترین میچ میں پاکستان نے محمد رضوان اور سلمان علی آغا کی شاندار سنچریوں کی بدولت جنوبی افریقہ کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ کراچی کے نیشنل بینک کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے والے سہ فریقی سیریز کے اہم میچ میں جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 5 وکٹ کے نقصان پر 353 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم کا ٹاپ آرڈر ایک بار پھر ناکام ثابت ہوا تاہم مڈل آرڈر میں آنے والے بلے بازوں نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا، پاکستان نے کپتان محمد رضوان اور نائب کپتان سلمان علی آغا کی سنچریوں کی بدولت مطلوبہ ہدف ایک اوور پہلے ہی حاصل کر لیا۔ پاکستان کی جانب سے بابر اعظم اور فخر زمان نے اچھا آغاز فراہم کیا لیکن پہلی وکٹ گرتے ہی دیگر 2 وکٹیں بھی جلد گر گئیں۔ بابر اعظم آج پر اعتماد دکھائی دیے لیکن وہ 19 گیندوں پر 23 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گئے، کامران غلام کی جگہ ٹیم میں شامل کیے جانے والے سعود شکیل بھی 15 رنز ہی بنا سکے جب کہ فخر زمان 28 گیندوں پر 41 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ بعد ازاں، کپتان محمد رضوان اور نائب کپتان سلمان علی آغا نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سست روی سے اپنی اننگز کا آغاز کیا تاہم ٹیم کو مستحکم پوزیشن میں لانے کے بعد دونوں نے باؤنڈریز مارنا شروع کیں۔ اس دوران دونوں کھلاڑیوں نے پہلے اپنی نصف سنچریاں اور پھر سنچریاں بھی مکمل کیں جب کہ کپتان اور نائب کپتان نے پاکستان کے لیے چوتھی وکٹ کے لیے 260 رنز کی شراکت کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ سلمان علی آغا نے ون ڈے کیریئر کی پہلی اور محمد رضوان نے چوتھی سنچری اسکور کی، سلمان علی آغا آخری لمحات میں 103 گیندوں پر 134 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، ان کی اننگز میں 2 چھکے اور 16 چوکے شامل تھے۔ کپتان محمد رضوان ناقابل شکست رہے، انہوں نے 128 گیندوں پر 122 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 3 چھکے اور 9 چوکے شامل تھے۔ جنوبی افریقہ کے کپتان ٹمبا باوما نے پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا، ویان ملڈر کے علاوہ تمام کھلاڑیوں نے بہترین بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

ملاڈ پٹھانواڑی میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ماتحتی میں دارالقضاء کا قیام

دارالقضاء کورٹ کا معاون ہے مقابل نہیں۔ڈاکٹر قاضی محمد فیاض عالم قاسمی

ممبئی پریس ریلیز۔ملک کی متحدہ پلیٹ فارم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی طرف سے مسلمانوں کے تنازعات کے تصفیہ کے لئے پٹھان واڑی ملاڈ ایسٹ ممبئی میں دارالقضاء کیا قیام عمل میں آیا۔جس کا افتتاحی اجلاس نورانی مسجد میں بعد نماز عشاء منعقد ہوا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بورڈ کے رکن عاملہ بورڈ، دارالقضاء کمیٹی کے کنوینز اور ندوۃ العلماء لکھنؤ کے استاذ حضرت اقدس مولانا عتیق احمد قاسمی بستوی نے کہا کہ نظامِ قضاء ایک دینی فریضہ ہے،نماز روزہ کی طرح اپنے معاملات کا تصفیہ بھی قرآن وسنت کی روشنی میں کرانا ضروری ہے۔انھوں نے کہا کہ دنیا کے کسی بھی مذہب میں انصاف کا مکمل سسٹم موجود نہیں ہے، یہ صرف اسلام کا امتیاز ہے۔ڈاکٹر قاضی محمد فیاض عالم قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء ناگپاڑہ ممبئی نے کہا دارالقضاء کا نظام مسلمانوں اور ملک کے لئے ایک بڑی نعمت ہے، قاضی صاحب نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال ہمارے ملک کی عدالتوں میں پانچ کروڑ مقدمات زیر التواء ہیں،اور روزانہ کی بنیاد پر آٹھ ہزار مقدمات کا اضافہ ہورہاہے، ایسی ناگفتہ بہ صورتحال میں اگر ہم کورٹ میں مقدمہ درج کرنے کے بجائے دارالقضاء کے ذریعہ تنازعات کو حل کرلیتے ہیں،تو ہم کورٹ کا بوجھ کم کرنے میں معاون بن رہے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ دارالقضاء نہ صرف عدالت کی مدد کرتا ہے، بلکہ اس کی وجہ سے حکومت اور مسلمانوں کا وقت اور پیسہ بھی بچاتا ہے۔قاضی محمد اشفاق قاسمی (آکولہ) نے کہا کہ دارالقضاء کے فیصلوں کو مسلمان ایمانی قوت کی بنیاد پر قبول کرتے ہیں، کیوں کہ یہ شریعت کے مطابق ہوتے ہیں۔مولانا تبریز عالم آرگنائزر دارالقضاء کمیٹی نے کہا کہ دارالقضاء کے فیصلہ پر عمل کرنا ضروری ہے،اس کے بغیر کوئی مسلمان صحیح مسلمان نہیں بن سکتا ہے۔مولانا عمار صاحب نے دارالقضاء کا وقت اور جگہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ راحلہ پارک بلڈنگ،اپوزٹ نورانی مسجد پٹھان واڑی ملاڈ ایسٹ میں دارالقضاء کی آفس ہے، انھوں نے مزید کہا کہ یہ دارالقضاء یوں تو روزانہ کھلا رہے گا،لیکن فی الحال صرف سنیچر کے دن قاضی محترم تشریف لائیں گے اور مقدمات کی سماعت کریں گے۔اخیر میں کنوینز دارالقضاء کمیٹی حضرت مولانا عتیق احمد قاسمی نے صدر بورڈ حضرت اقدس مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی طرف سے منتخب قاضی جسیم اختر مظاہری کو حلف دلایا کہ وہ قرآن وسنت کی روشنی میں فیصلہ کرے گا،حضرت نے عوام سے بھی حلف لیا کہ وہ قاضی شریعت کی اطاعت کریں گے۔نظامت کے فرائض مولانا رئیس صاحب (صدر مدرس مدرسہ نورانی مسجد) نے کی، جناب مولانا اسلم صاحب قاسمی (جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ملاڈ)،مولانا محمد بسن صدر گلوبل ایجوکیشن اینڈ ویلفئر ٹرسٹ،مولانا مستقیم صاحب،قاری سلطان اختر، حافظ امانت اللہ وغیرہم نے شرکت کی۔صدر مجلس کی عاء پر پروگرام کا اختتام ہوا۔فقط

زندگی بچانے ایمبولنس کو راستہ دینے میں عجلت کا مظاہرہ ضروری

تعاون نا کرنے والوں کے خلاف سخت قوانین نافذ کرنے حکومت سے بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی کی اپیل

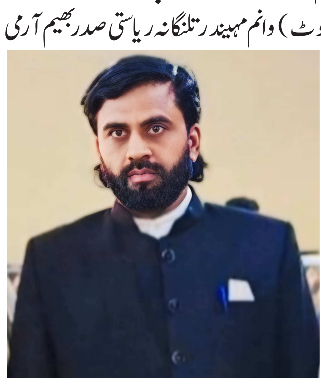

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) وانم مہیندر تلنگانہ ریاستی صدر بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی اور محمد رفیق بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی کے مسلم اقلیتی شعبہ کے صدر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ سڑکوں سے گزرتے وقت اکثر ایمبولنس کی آواز کانوں میں آتی ہے۔حادثہ میں زخمی شخص ہو یا پھر کسی کو دل کا دورہ پڑا ہو یا کوئی بھی مریض ہو اسے فوری دواخانہ منتقل کرنا ہو تو ایمبولنس کی خدمات حاصل کی جاتی ہے۔شدید ترین نازک حالت میں اسے دواخانہ منتقل کرنا ہوتا ہے ایسے میں سڑک پر چلنے والے عوام اور ڈرائیورس کی یہ ذمہ داری ہے کہ کسی کی جان بچانے کے لیے وہ فوری ایمبولنس کو راستہ دیں۔اس کے ساتھ نہ چلیں اور نہ ہی اس کا پیچھا کریں۔شہروں کا ٹریفک بے ہنگم ہوتا جارہا ہے۔بڑے شہروں خاص طور پر حیدرآباد، ممبئی، دہلی، میسور، بنگلور، کولکتہ وغیرہ میں ٹریفک کے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔شہروں میں ٹریفک کی وجہ سے ایمبولنس کے آنے جانے میں کافی مشکلات پیدا ہورہی ہے۔شاہرائیں خواہ کتنی ہی کشادہ، ہموار اور شاندار کیوں نہ ہوں گاڑیوں کو چلانے والوں کے دل اگر کشادہ نہ ہوں ایمبولنس کو راستہ دینے کے لیے بھی دل گوارہ نہیں کرتے۔ایسے لوگ سماج کے دشمن ہیں۔ایمبولنس کو راستہ نہ دینے والے قابل سزا ہیں۔عوام کو چاہیئے کہ و

ہ ''ایمبولینس کو راستہ دیں، زندگی کو راستہ دیں'' پر عمل کریں۔عوام کو ایمبولینس سائرن کی آواز اس میں تڑپتے انسان کی پکار لگنا چاہیئے، اُوندھے منہ پڑے زخمی کی فکر ہونی چاہیئے۔اکثر ایمبولینس ٹریفک ہجوم میں پھنس کر رہ جاتی ہے۔ایمبولینس کو راستہ نہ دینے والے یا ان کا تعاقب کرنے والے ڈرائیور کو چالان لگانا چاہیئے۔ایمبولینس کی گاڑیوں میں اب آئی پی کیمرے کو فعال بنانا چاہیئے۔آئی پی کیمروں کو براہ راست محکمہ ٹریفک پولیس کے سسٹم سے منسلک کرتے ہوئے ایسے ڈرائیور جو ایمبولینس کو راستہ نہیں دیتے ان کے خلاف محکمہ ٹریفک کی جانب سے فوری کارروائی کی جانی چاہیئے۔ٹریفک پولیس عملہ کو بھی چاہیئے کہ وہ چالانات اور چیکنگ کے لیے ٹریفک کے اوقات کار میں راستوں پر نہ ٹھہر جائیں۔اس کی وجہ سے گاڑیوں کا بہاؤ بہت سست ہو جاتا ہے۔عوام کو ایمبولینس کے لیے راستہ دینے کی اہمیت پر آگاہ رہنا تا کہ وہ جلدی راستہ فراہم کریں۔سوشل میڈیا اور مہمات کے ذریعے ایمرجنسی گاڑیوں کے لیے راستہ دینے کے اصولوں پر شعور بیدار ہونا چاہیئے۔حکومت کو سخت قوانین بنانے چاہئیں تا کہ ایمبولینس کو راستہ نہ دینے والوں کے خلاف کارروائی ہو سکے۔جرمانے اور سزاؤں کے نفاذ سے لوگ زیادہ